اردو گلدستہ

جماعت: سوم

ششماہی: اول

Class : 3 Semester: 1

© Government of Andhra Pradesh, Amaravati

First Published 2020

New Impression - 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026

DISCLAIMER

Any form of copying of the content, information and illustrations from this textbook is a punishable offence.

All rights reserved.

No part of this publication may be reproduced, stored in a retrieval system or transmitted, in any form or by any means without the prior permission in writing of the publisher, nor be otherwise circulated in any form of binding or cover other than that in which it is published. Without a similar condition including this condition being imposed on the subsequent purchaser. The copyright holder of this book is the Commissioner of School Education, Amaravati, Andhra Pradesh.

This book has been printed on 70 GSM, SS Maplitho, Title Page 220 GSM. White ArtCard

Published by SCERT & Samagra Shiksha, Government of Andhra Pradesh, Amaravati.

APSCERT

Our National Anthem قومی ترانہ

Jana-gana-mana-adhinayaka jaya he
Bharata-bhagya-vidhata
Panjaba-Sindhu-Gujarata-Maratha
Dravida-Utkala-Banga
Vindhya-Himachala-Yamuna-Ganga
uchchala-jaladhi-taranga
Tava Subha name jage,
tava subha asisa mage,
gahe tava jaya-gatha.
Jana-gana-mangala-dayaka jaya he
Bharata-bhagya-vidhata.
Jaya he, Jaya he, Jaya he,
jaya jaya jaya jaya he.

- Rabindranath Tagore

جن گن من ادھی نایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
پنجاب، سندھ، گجرات، مراٹھا
ڈراوڈ، اتکل، ونگا
وندھیا، ہماچل، یمنا، گنگا
اچھل جل دھی ترنگا
توشبھ نامے جاگے
توشبھ آشش مانگے
گاہے توجیا گاتھا
جن گن منگل دایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
جیہ ہے، جیہ ہے، جیہ ہے
جیہ جیہ جیہ جیہ ہے

-رابندر ناتھ ٹیگور

Pledge || عہد

ہندوستان میرا وطن ہے۔ تمام ہندوستانی میرے بھائی اور بہن ہیں۔ مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور میں اس کے عظیم اور گونا گوں ورثے پر فخر کرتا ہوں / کرتی ہوں۔ میں ہمیشہ اس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کرتا رہوں گا / کرتی رہوں گی۔ میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزت کروں گا / کروں گی اور ہر ایک کے ساتھ خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا / کروں گی۔ میں جانوروں کے تئیں رحم دلی کا برتاؤ کروں گا / کروں گی۔ میں اپنے وطن اور ہم وطنوں کی خدمت کے لیے اپنے آپ کو وقف کرنے کا عہد کرتا ہوں / کرتی ہوں۔

-پیڈی مرّی وینکٹا سُبّا راؤ

India is my country. All Indians are my brothers and sisters.
I love my country and I am proud of its rich and varied heritage.
I shall always strive to be worthy of it.
I shall give my parents, teachers and all elders respect,
and treat everyone with courtesy. I shall be kind to animals.
To my country and my people, I pledge my devotion.
In their well-being and prosperity alone lies my happiness.

- Pydimarri Venkata Subba Rao

Printed in India
at the A.P. Govt., Textbook Press
Amaravati, Andhra Pradesh.

APSCERT

TARANA-E-HIND

ترانۂ ہندی

Sare jahan se accha Hindostan hamara
Hum bulbulain hai iss ki yeh gulsitan hamara
Ghurbat men hon agar ham rahta hai dil vatan men
Samjho vahin hamen bhi dil hain jahan hamara
Parbat voh sab se uncha hamsaya asman ka
Voh santari hamara voh pasban hamara
Godi men khelti hain is ki hazaron nadiya
Gulshan hai jin ke dam se rashk-e-janan hamara
Mazhab nahin sikhata apas men bayr rakhna
Hindi hai ham vatan hai Hindostan hamara

-- Allama Iqbal

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا
ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا
غربت میں ہوں اگر ہم رہتا ہے دل وطن میں
سمجھو وہیں ہمیں بھی دل ہو جہاں ہمارا
پربت وہ سب سے اونچا ہمسایہ آسماں کا
وہ سنتری ہمارا، وہ پاسباں ہمارا
گودی میں کھیلتی ہیں اس کی ہزاروں ندیاں
گلشن ہے جن کے دم سے رشکِ جناں ہمارا
مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم، وطن ہے ہندوستاں ہمارا

علامہ اقبال

ترانۂ اردو

تو ہے شیریں تری زباں
حسن ہے تیرا جواں
زینتِ ہندوستاں
سب دلوں میں تو نہاں
تو ہے زندہ جاوداں
اے مری اردو زباں

سب زبانوں کا نکھار
تیرے قدموں پر نثار
اک جہاں ہے بادہ خوار
تیری مے کا ہے خمار
تجھ سے روشن دو جہاں
اے مری اردو زباں

میرؔ و غالبؔ اور ظفرؔ
ذوقؔ و اقبالؔ و جگرؔ
خود کو تجھ پہ وار کر
اپنے خوں سے سینچ کر
تجھ کو بخشا اک نشاں
اے مری اردو زباں

لاکھ تجھ پہ ہوں ستم
کیوں بھلا ہو کوئی غم
تیرے قدموں کی قسم
ہوں گے قرباں تجھ پہ ہم
جاں نثاروں کی اے جاں
اے مری اردو زباں

امن کی ہے تو کرن
پیار کا تجھ سے چلن
تجھ میں ہے وہ بانکپن
ہیں فدا گنگ و جمن
پیار سے پیاری زباں
اے مری اردو زباں

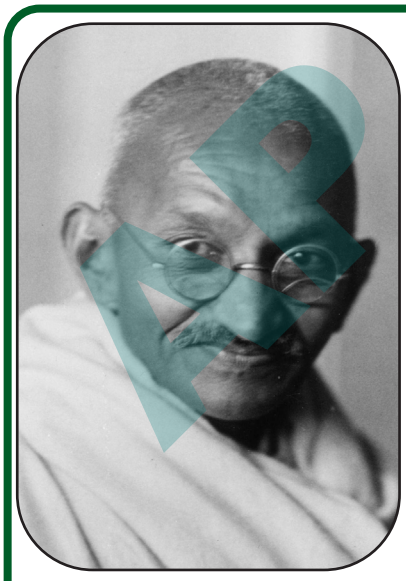
APSCERT

NEP-2020 اور NCF-SE2023 میں زبان کی تعلیم کا نقطۂ نظر

زبان کی تعلیم بچوں کی ذہنی صلاحیت، اظہارِ خیال اور سماجی و ثقافتی ترقی کا اہم ذریعہ ہے۔ زبان کے ذریعے بچے سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے جیسی مہارتیں سیکھ کر اپنے خیالات کو واضح طور پر ظاہر کر سکتے ہیں۔

NEP-2020 کے مطابق زبان سیکھنے کا عمل بچوں میں مؤثر مواصلاتی مہارتیں، تخلیقی سوچ اور پڑھنے لکھنے کی مہارتوں کو فروغ دیتا ہے۔ کثیر لسانی تعلیم بچوں کی فکری صلاحیت کو وسعت دیتی ہے اور مختلف ثقافتوں کا احترام کرنے کا رویہ پیدا کرتی ہے۔ اس کے نتیجے میں بچوں میں اپنی شناخت کا احساس، معاشرے سے وابستگی کا شعور اور ثقافتی اقدار کے تئیں قدر و احترام پیدا ہوتا ہے۔ زبان کی تعلیم بچوں میں تنقیدی سوچ، مسائل حل کرنے کی صلاحیت اور خود سیکھنے کی مہارت کو فروغ دیتی ہے۔ زبان کے ذریعے کہانیاں، نظمیں اور مکالمے سیکھنا بچوں میں تخلیقی صلاحیت کو فروغ دیتا ہے۔

گاندھی جی کا طلسمان (خود احتسابی اصول)



میں آپ کو ایک طلسمان (اصول) دیتا ہوں۔
جب بھی آپ کسی تذبذب میں ہوں یا آپ کی خودغرضی بڑھ جائے تو اس کسوٹی کو آزمائیں:
سب سے غریب اور سب سے کمزور شخص جسے آپ نے دیکھا ہو، اس کے چہرے کو یاد کریں اور خود سے پوچھیں کہ آپ کا لیا ہوا فیصلہ کیا اس شخص کے کسی کام آئے گا؟ کیا اس سے اُسے کوئی فائدہ پہنچے گا؟ کیا اسے اپنی زندگی اور اپنی تقدیر پر دوبارہ اختیار حاصل کرنے کا موقع ملے گا؟ دوسرے لفظوں میں، کیا وہ فیصلہ بھوک اور غربت میں مبتلا کروڑوں لوگوں کو سوراج کی طرف رہنمائی کرے گا؟
جب آپ ان سوالات کے جواب دیں گے تو آپ کے شکوک دور ہو جائیں گے اور آپ کی خودغرضی پگھل جائے گی۔

یم۔ کے۔ گاندھی

SCERT AP

نصاب کے مقاصد

زبان صرف الفاظ یا قواعد کا مجموعہ ہی نہیں ہے۔ یہ اظہارِ خیال اور فہم کی نشوونما کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے۔ جب طلبہ زبان کو واضح اور فطری انداز میں استعمال کر سکتے ہیں تب ہی حقیقی لسانی مہارت ترقی پاتی ہے۔ اسی لیے زبان کی تدریس میں تعلیمی مقاصد اور صلاحیتیں باہمی ربط اور ہم آہنگی کے ساتھ ہونی چاہئیں۔ زبان سیکھنے کے لیے ایک جامع طریقۂ کار کی ضرورت ہوتی ہے۔ تعلیم میں تیاری کا مرحلہ نہایت اہم ہے۔ اس مرحلے کے لیے ضروری تعلیمی منصوبہ بندی کے مقاصد کو قومی نصابی فریم ورک نے مقرر کیا ہے۔

CG-1 زبانی مہارتوں کو فروغ دینا۔ موضوع کو واضح طور پر سمجھ کر بامعنی جملوں کے ساتھ فکری اور جامع انداز میں اظہار کرنا۔

1.1 مختلف موقعوں پر آسانی اور بامعنی انداز میں گفتگو کر سکنا۔

1.2 کلاس میں پڑھے گئے اسباق سے اہم نکات کو مختصراً بیان کرنا۔

1.3 زبانی پیشکشیں (دکھاؤ اور بتاؤ، تقریبات میں مہمانوں کو مدعو کرنا، مختصر تقاریر اور جماعتی مباحثے) کرنے کی صلاحیت حاصل کرنا۔

CG-2 مانوس اور غیر مانوس تحریروں (نثر، گیت، نظم) کو پڑھ کر سمجھنا اور ان کا اظہار کرنا۔

2.1 مختلف تحریروں کو سمجھنے کے لیے تصور کرنا، اندازہ لگانا اور بصری تصور (Visualisation) جیسے مختلف فہمی حکمت عملیاں استعمال کرنا۔

2.2 اہم نکات کو سمجھنا اور خلاصے کو جاننا۔

CG-3 سمجھے ہوئے موضوعات اور تجربات کو ظاہر کرنے کے لیے سادہ اور بامعنی جملے لکھنے کی صلاحیت کو فروغ دینا۔

3.1 جملوں کو ترتیب سے لکھنا، عنوان اور ذیلی عنوان کی پہچان کرنا، آغاز اور اختتام کو سمجھنا اور پیراگراف بنانا جیسی تحریری حکمت عملیاں استعمال کرنا۔

3.2 دیے گئے موضوع یا سبق کو پڑھنے کے بعد اپنی سمجھ اور خیالات کو واضح طور پر بیان کرنے والے پیراگراف لکھنا۔

3.3 دی گئی معلومات کی بنیاد پر پوسٹر، دعوت نامے، سادہ نظمیں، کہانیاں اور مکالمے تیار کرنا۔

3.4 تحریر میں مناسب قواعدِ زبان اور درست جملہ سازی کا استعمال کرنا۔

CG.4 مختلف ذرائع کے ذریعے گھر اور اسکول کے تجربات سے متعلق موضوعات میں زیادہ وسیع ذخیرۂ الفاظ حاصل کرنا۔

4.1 الفاظ کے معانی پر گفتگو کرتے ہوئے اور مختلف قسم کی تحریریں پڑھ کر ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا۔

4.2 مختلف اسباق یا دیگر موضوعات کو سننے اور پڑھنے کے ذریعے الفاظ کے معانی پر گفتگو کرتے ہوئے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا۔

CG.5 پڑھنے میں دلچسپی اور شوق کو فروغ دینا۔

5.1 گھر پر پڑھنے کے لیے کتب خانے سے باقاعدگی سے کتابیں لینا۔

5.2 کتب خانے کی کتابیں پڑھنے میں دلچسپی ظاہر کرنا۔

APSCERT

متوقع تعلیمی نتائج

سننا، سوچ کر گفتگو کرنا

- سنے، دیکھے اور پڑھے گئے موضوعات کو ترتیب کے ساتھ اپنے الفاظ میں بیان کرنا چاہیے۔
- مباحثوں میں آزادانہ طور پر حصہ لے کر اپنی رائے بیان کرنی چاہیے۔
- نظموں، گیتوں، کہانیوں، مکالموں، تصاویر اور کرداروں وغیرہ کے بارے میں آزادانہ طور پر گفتگو کرنی چاہیے، سوال پوچھنا چاہیے اور بحث کرنی چاہیے۔
- اپنے ماحول میں پیش آنے والے واقعات اور باریکی سے مشاہدہ کیے گئے امور کو زبانی بیان کرنا چاہیے۔

پڑھنا، اظہار کرنا

- گیت، کہانی، مکالمہ، بیان، درخواست، خود نوشت، مضمون اور نظم جیسی اصناف کو روانی سے پڑھنا چاہیے۔ ان کے بارے میں گفتگو کرنی چاہیے اور لکھنا چاہیے۔
- پڑھے ہوئے موضوعات کے بارے میں اپنی رائے اپنے الفاظ میں لکھنا چاہیے۔
- درسی کتابوں کے ساتھ دیگر تحریری مواد (اخبارات، معلوماتی جدولیں، پروگرام رپورٹس، بچوں کا ادب، اعلانات) وغیرہ بھی پڑھنا چاہیے۔ ان کے بارے میں گفتگو کرنا چاہیے۔
- اپنے ماحول میں پیش آنے والے واقعات اور باریکی سے مشاہدہ کیے گئے موضوعات پر اپنے ردِعمل کو تحریری طور پر ظاہر کرنا چاہیے۔

ذخیرۂ الفاظ

- نئے الفاظ کو مناسب موقعے پر اپنے جملوں میں استعمال کرنا چاہیے۔
- سیاق و سباق کے مطابق معنی لغت کے ذریعے معلوم کر کے الفاظ کو بامعنی طور پر جملوں میں استعمال کرنا چاہیے۔
- لسانی کھیلوں کے ذریعے مناسب الفاظ لکھنا چاہیے۔

ذاتی تحریر

- سنے ہوئے، پڑھے ہوئے اور معلوم موضوعات کے بارے میں خود لکھنا چاہیے۔
- اسباق میں موجود کرداروں، مقامات اور واقعات کے بارے میں خلاصے وغیرہ اپنے الفاظ میں لکھنا چاہیے۔
- صلاحیت کے مطابق موضوعات، پیشوں اور کہانیوں سے متعلق الفاظ کو جان کر مناسب طور پر تحریروں میں استعمال کرنا چاہیے۔
- سوچ کر لکھنا، موقع کے مطابق اپنے تجربات لکھنا، دیکھے گئے واقعات، تہواروں کے بارے میں اپنے الفاظ میں لکھنا چاہیے۔

تخلیقی صلاحیت

- گیتوں اور کہانیوں میں اضافہ کرنا چاہیے۔ کہانی سوچ کر لکھنا، خط اور مکالمے وغیرہ لکھنا چاہیے۔
- گیتوں کو دھن کے ساتھ گانا چاہیے اور کہانی کے کرداروں کی اداکاری کرنی چاہیے۔
- دعوت نامے، نوٹس بورڈ اور مبارکبادی کارڈ تیار کرنا چاہیے۔ ماسک بنا کر کہانیاں سنانا چاہیے۔

تحسین

- دیگر تحریروں کی زبان، دوسروں کے خیالات، جذبات، ثقافتی روایات اور زبان کے انداز کا احترام کرنا چاہیے۔ دوسروں کے اچھے کاموں اور ان کی کامیابیوں کی تعریف کرنی چاہیے۔

لسانی عناصر

- زبان کے قواعدی عناصر (اسم، ضمیر، صفت، فعل، زمانہ، حالت اور تعداد وغیرہ) کی پہچان کرنی چاہیے اور جملے بنانا چاہیے۔
- اپنی تحریر میں اوقاف کی علامات (وقفہ، سکتہ، ختمہ) کا استعمال کرتے ہوئے لکھنا چاہیے۔
- قواعد کے اصول رٹنے کے بجائے زبان کے قواعد اور جملہ سازی کو مشاہدہ کر کے سمجھنا چاہیے۔
- اصطلاحی الفاظ کو جان کر استعمال کرنا چاہیے۔

AP SCERT

فہرستِ اشاریہ

آمادگی	2
1۔ حمد	17
2۔ دانش مندی	27
3۔ چڑیا	38
4۔ سچائی کا پھل	48

Q1X1Y7
Teacher Corner

D7N5P5
Student Corner

APSCERT

J4E9R7

پہلا دن

حروفِ تہجی، سادہ الفاظ

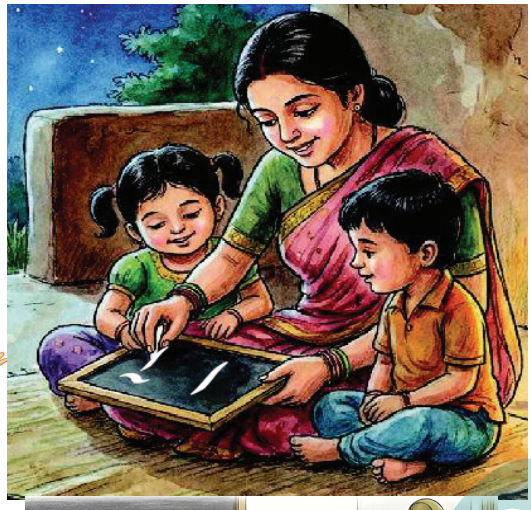


اکتسابی نتائج:

- نظم کو اداکاری سے پڑھیں گے۔
- حروفِ تہجی کے حروف کی شناخت کریں گے۔
- دو حرفی اور سہ حرفی الفاظ پڑھ سکیں گے اور لکھ سکیں گے۔

اداکاری نظم





ا، ب سیکھیں گے امی کی بات مانیں گے

پ، ت سیکھیں گے پتنگ ہم اڑائیں گے

ٹ، ث سیکھیں گے ٹوپی سر پہ پہنیں گے

ج، چ سیکھیں گے جام کا مزہ چکیں گے

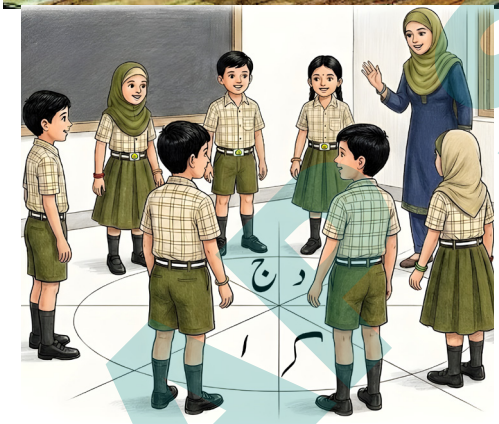
ح، خ سیکھیں گے حق کی بات کریں گے

د، ڈ سیکھیں گے دادا کی بات سنیں گے

لسانی کھیل



رُکیے - حروف بتائیں



زمین پر ایک دائرہ بنائیں اور اسے کئی حصوں میں تقسیم کریں۔ ان حصوں میں حروفِ تہجی لکھیں یا حروف کے کارڈ رکھیں۔ اپنے بچوں کو دائرے کے اطراف گھومنے کو کہیں۔ جب استاد رکنے کا اشارہ کریں تو بچے جس حرف کے کارڈ کے سامنے رکیں، اس حرف کو پڑھیں اور اس حرف والے الفاظ بولیں۔

درج ذیل الفاظ پڑھیے۔ اسی طرح دو اور تین حرفی نئے الفاظ لکھیے۔

اب	رس	_____	_____	روز	ادا	_____	_____
دب	دل	_____	_____	ذات	درس	_____	_____
دس	دو	_____	_____	ڈول	ورق	_____	_____
دن	رب	_____	_____	اور	دور	_____	_____

معلم کی دستخط: _____

دوسرا دن

حروف کی شکلیں



اکتسابی نتائج:

- نظم کو اداکاری سے پڑھیں گے۔
- حروف کی شکلیں پہچانیں گے۔
- حروف کو لکھنے کا طریقہ جانیں گے۔

اداکاری نظم



صاف اور ستھرے اجلے اجلے　　پیارے پیارے اچھے اچھے
پہناتی ہے مجھ کو کپڑے　　کتنی پیاری میری امی
روٹی، چاول، سالن، چائے　　سب کچھ خود ہی گھر میں پکائے
مجھ کو کھلائے سب کو کھلائے　　کتنی پیاری میری امی

لسانی کھیل

رنگ بھرے حروف



استاد بورڈ پر چند حروف لکھیں۔

مثلاً: ب، س، ط

طلبہ کو کاپی یا چارٹ، پیپر دیے جائیں۔ طلبہ رنگین پنسل، اسکیچ پین، بیج یا کاغذ کے ٹکڑوں سے ہر حرف کی خوبصورت شکل بنائیں۔ ہر طالب علم اپنے بنائے ہوئے حروف کو اونچی آواز میں پڑھیں۔ آخر میں استاد حروف کی درست شکل اور آواز کی اصلاح کریں۔

درج ذیل الفاظ پڑھیے۔ حروف کی شکلوں کو جوڑیے۔

س	ب	سب
ط		طب
ل		لب
ج		جب
ک		کب

جا	م	جام
کا		کام
نا		نام
آ		آم
شا		شام

معلم کی دستخط:

تیسرا دن

الف سے جوڑیں



اکتسابی نتائج:

- نظم کو اداکاری سے پڑھیں گے۔
- حروف کو جوڑنے کا عمل سیکھیں گے۔
- "ا" سے بننے والے الفاظ اور ان کے جوڑ سیکھیں گے۔

اداکاری نظم



ا سے انار میٹھا میٹھا
ا سے انار لال ہے جتنا
اسے ابو سب کے پیارے
ا سے امی ہم پہ وارے
ا سے اسکول علم کا گھر
ا سے استاد علم کا در
ا سے اچھا کام کریں
سچ بولیں نیک بنیں



لسانی کھیل 'ا' سے جوڑیں



استاد تختِ سیاہ پر 'ا' لکھیں اور طلبہ کو حروفِ تہجی والے فلاش کارڈس دیں۔ ایک ایک طالبِ علم بورڈ کے پاس آکر اپنے پاس کے حرف سے 'ا' کو جوڑ کر نیا لفظ کہے۔ اس طرح طلبہ ہر حرف 'ا' سے جوڑ کر نئے الفاظ بنائیں گے۔ استاد ان الفاظ کو بلند آواز میں پڑھائیں گے، لکھائیں گے اور نئے الفاظ بچوں سے کہلوائیں گے۔



درج ذیل الفاظ پڑھیے۔ اسی طرح 'ا' والے چار اور پانچ حرفی نئے الفاظ لکھیے۔

مالک	_____	_____	استاد	_____
بادل	_____	_____	کھانا	_____
بارش	_____	_____	جلانا	_____
جال	_____	_____	گدھا	_____

معلم کی دستخط: _____

چوتھا دن

'ی' سے جوڑیں



اکتسابی نتائج:

- نظم کو اداکاری سے پڑھیں گے۔
- طلبہ "ی" سے بننے والے الفاظ سیکھیں گے۔
- "ی" کو لکھنے کا انداز سیکھ کر نئے الفاظ بنائیں گے۔

اداکاری نظم





بلی میں نے پالی ہے سر سے دم تک کالی ہے

آنکھیں کیا چمکیلی ہیں کیسی نیلی نیلی ہیں

بستر پر چڑھ جاتی ہے ساتھ میرے سو جاتی ہے

جب میں اس کو پاس بلاؤں دھیرے سے کہتی ہے

میاؤں میاؤں میاؤں میاؤں

لسانی کھیل



'ی' سے جوڑیں



استاد تختہ سیاہ پر 'ی' لکھیں اور طلبہ کو حروفِ تہجی والے فلاش کارڈس دیں۔ ایک ایک طالبِ علم بورڈ کے پاس آکر اپنے پاس کے حرف سے 'ی' کو جوڑ کر نیا لفظ کہے۔ اس طرح طلبہ ہر حرف 'ی' سے جوڑ کر نئے الفاظ بنائیں گے۔

درج ذیل الفاظ پڑھیے۔ اسی طرح 'ی' والے چار اور پانچ حرفی نئے الفاظ لکھیے۔

ٹوپی	تتلی	پانی	نیکی
کرسی	نیلی	گاڑی	لالی
چابی	لڑکی	روٹی	بولی
کالی	پیلی	سردی	نانی

معلم کی دستخط:

پانچ واں دن

'و' سے جوڑیں



اکتسابی نتائج:

- نظم کو اداکاری سے پڑھیں گے۔
- 'و' سے جوڑ کر لفظ بنانا سیکھیں گے۔
- شروع، درمیان اور آخر میں 'و' آنے والے الفاظ سیکھیں گے۔



اداکاری نظم

اٹھو بیٹا آنکھیں کھولو	بستر چھوڑو اور منہ دھو لو
اتنا سونا ٹھیک نہیں ہے	وقت کا کھونا ٹھیک نہیں ہے
سورج نکلا تارے بھاگے	دنیا والے سارے جاگے
تم بھی اٹھو باہر جاؤ	اچھے وقت کا لطف اٹھاؤ
اٹھو بیٹا آنکھیں کھولو	بستر چھوڑو اور منہ دھو لو





لسانی کھیل



'و' سے متعلق چند اداکاری والے الفاظ کے فلاش کارڈ رکھیں۔
طالب علم آکر ایک فلاش کارڈ اٹھا کر اس پر موجود لفظ پڑھے گا اور اداکاری کرے گا۔
اسی طرح طلبہ اس عمل کو جاری رکھیں گے اور 'و' والے الفاظ سے واقفیت حاصل کریں گے۔

ذیل کے الفاظ پڑھیں۔ اسی طرح شروع، درمیان اور آخر میں 'و' والے نئے الفاظ لکھیے۔

وزن	_____	مور	_____	خوشبو	_____
ورق	_____	چور	_____	دادو	_____
وطن	_____	شور	_____	ترازو	_____
وقت	_____	خون	_____	وضو	_____
ورزش	_____	پھول	_____	بھالو	_____

معلم کی دستخط: _____







چھٹواں دن

ا، و، ی، ے سے جوڑیں



اکتسابی نتائج:

- نظم کو اداکاری سے پڑھیں گے۔
- ا، و، ی، ے سے بننے والے الفاظ سیکھیں گے۔
- ا، و، ی، ے کے الفاظ کے جدول بنا کر اس کا استعمال سیکھیں گے۔



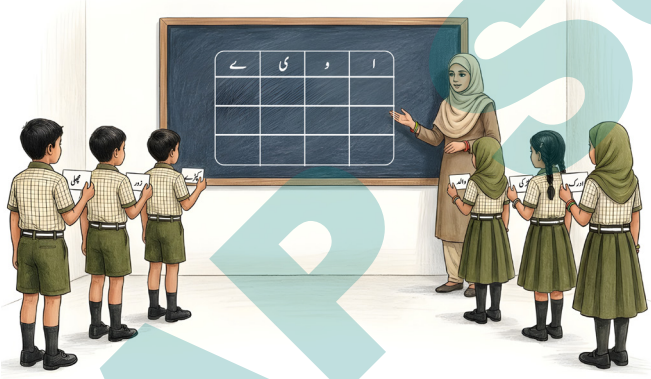
اداکاری نظم:



گڑیا میری بھولی بھالی نیلی نیلی آنکھوں والی
گود میں لے تو آنکھیں کھولیں میٹھی میٹھی بولی بولے
کھیلتے دیکھا سوتے دیکھا کبھی نہ اس کو روتے دیکھا
مجھ سے کھیلنے آنکھ مچولی گڑیا میری پیاری پیاری
گڑیا میری بھولی بھالی نیلی نیلی آنکھوں والی



لسانی کھیل



استاد تختِ سیاہ پر ا، و، ی، ے کے چار خانے بنائیں۔ ا، و، ی، ے سے بننے والے الفاظ کے فلاش کارڈس بنائیں۔ ہر بچہ ایک کارڈ پر لکھا لفظ پڑھ کر اس کے متعلق خانے میں لکھے گا۔ باقی بچے بہ آواز بلند اس لفظ کو پڑھیں گے۔ استاد پڑھنے کی غلطیوں کو سدھار کر اور نئے الفاظ بنانے میں مدد کریں گے۔

ذیل کے الفاظ پڑھیں۔ ا، و، ی، ے سے بننے والے نئے الفاظ لکھیے۔

ادرک	_____	وزن	_____	سیدھا	_____	یتیم	_____
بارش	_____	اوزار	_____	دھیرے	_____	یقین	_____
سوال	_____	تصویر	_____	نیلی	_____	پیاری	_____
بیٹا	_____	خوشبو	_____	پانی	_____	پردے	_____

معلم کی دستخط: _____

ساتواں دن

ہکاری حروف

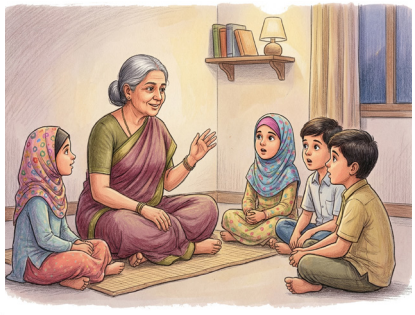


اکتسابی نتائج:

- نظم کو اداکاری سے پڑھیں گے۔
- ہکاری حروف کو پہچانیں گے۔
- ہکاری حروف سے بننے والے الفاظ کی نشاندہی کریں گے۔



اداکاری نظم:



نانی کا گھر سب سے پیارا — سارے گھر پر راج ہمارا
کھیلیں کودیں شور مچائیں — نانا نانی پاس نہ آئیں
گھی شکر کی کوئی کمی ہے؟ — ساری رسوئی گھر کی بھری ہے
دن اچھا ہے رات اچھی ہے — یاں کی اک اک بات بھلی ہے
سب کو پاس بٹھا کر نانی — روز سنائیں ایک کہانی



لسانی کھیل



طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔ دونوں گروپ کے طلبہ کو چند ہکاری حروف والے کارڈ دیں۔ ایک گروپ کے ایک طالب علم کو اس کے پاس موجود ہکاری حرف کارڈ پڑھنے کو کہیں۔ اگر وہ درست پڑھے گا تو اس کے لیے ایک نشان دیا جائے۔ اسی طرح دوسرے گروپ کے طالب علم سے پڑھنے کو کہیں۔ جو گروپ زیادہ نشانات حاصل کرے گا وہ جیت جائے گا۔

درج ذیل الفاظ پڑھیں۔

دھن	جھگڑا	بیٹھا	رتھ
پھن	جھنڈا	پرکھنا	پڑھ
چھت	چھڑی	چکھ	چڑھ
ڈھل	مچھلی	پڑھ	چکھ

معلم کی دستخط:

آٹھواں دن

سادہ جملے



اکتسابی نتائج:

- نظم کو اداکاری سے پڑھیں گے۔
- سادہ جملے بنانا سیکھیں گے۔
- دو یا تین الفاظ سے جملے بنانا سیکھیں گے۔



اداکاری نظم

آؤ کریں موسم کی بات	سردی، گرمی اور برسات
جب سردی کا موسم آئے	سورج بھی ٹھنڈا پڑ جائے
گرمی آئے تو جائے جان	سب لوگ ہوں گے پریشان
پھر جب آجائے برسات	بارش برسے دن اور رات
آؤ کریں موسم کی بات	سردی، گرمی او ربرسات

لسانی کھیل



استاد طلبہ کو دو(۲) گروپ میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کو سادہ الفاظ لکھے ہوئے کارڈ دیں۔ ہر گروپ سے ایک بچہ آکر کارڈ میں لکھے لفظ کو پڑھے گا۔ اس لفظ کو استعمال کرتے ہوئے دونوں گروپ کے طلبہ باری باری جملے کہیں گے۔ دو الفاظ والا جملہ بولنے والے کو دو(۲) نشان اور تین الفاظ والا جملہ بولنے والے کو تین(۳) نشان دیں۔ استاد طلبہ کی غلطیوں کو درست کرتے ہوئے اور جملے بنانے میں مدد کریں۔

درج ذیل الفاظ سے جملوں کو جوڑیں۔

بات	دو آم دو
آم	بارش آئی
بارش	بچے بات کرتے ہیں
ورق	مجھے جام پسند ہے
پسند	ورق پر لکھیے

معلم کی دستخط:

نواں دن

تشدید



اکتسابی نتائج:

- نظم کو اداکاری سے پڑھیں گے۔
- تشدید کے بارے میں معلومات کریں گے۔ آواز کے فرق کو جانیں گے۔
- تشدید کا استعمال کرنا اور تشدید سے بننے والے الفاظ سیکھ سکیں گے۔

اداکاری نظم:



تشدید آتی ہے زور کے ساتھ — آواز میں لاتی ہے خاص بات

امّی پیاری، ابّو پیارے — ہم سب کے ہیں سچّے سہارے

چھپّر پر بیٹھا کبوتر — کہتا میں ہوں سب سے خوب تر

پکّی سڑک سچّا کام — اچّھی عادت کا یہی ہے نام

تشدید سکھائے زور سے پڑھنا — لفظوں کو اچھے سے سمجھنا

لسانی کھیل



تشدید والے الفاظ کے کارڈ، تشدید کے ساتھ اور بغیر تشدید کے بنائیں۔ طلبہ کو دو گروپ میں تقسیم کریں۔ ایک گروپ کو تشدید والے الفاظ اور دوسری گروپ کو بغیر تشدید کے الفاظ کے کارڈ دیں۔ پہلے بغیر تشدید والا لفظ پڑھنے اور لکھنے کو کہیں۔ دوسرے گروپ والا طالب علم اسی لفظ کو تشدید سے پہچان کر بتائے، پڑھے اور بورڈ پر لکھے۔ طلبہ کی غلطیوں کو درست کرتے ہوئے استاد اس عمل کو دوہرائیں۔

ذیل کے الفاظ کو تشدید کے ساتھ ملائیں اور جملے پڑھیں۔

امی		مکّا
ابو	ّ	پکّا
پکا		امّی
مکہ		ابّو

آم بہت کھٹّا ہے

بچّہ رینگتا ہے

میں اچّھا لڑکا ہوں

یہ سڑک پکّی ہے

معلم کی دستخط:

دس واں دن

الف سے جوڑیں



اکتسابی نتائج:

- نظم کو اداکاری سے پڑھیں گے۔
- طلبہ نون غنہ کی صحیح آواز سمجھ سکیں گے۔
- طلبہ نون غنہ کے ساتھ اور نون غنہ کے بغیر الفاظ کی پہچان کر سکیں گے۔



اداکاری نظم:

میں تو ہوں چھوٹا سا میاں — کردار دکھاؤں سو یہاں
کبھی میں بنتا پیاری ماں — کبھی میں اونچا آسماں
ہنس کر دکھاؤں بچوں کو — رو کر دکھاؤں بڑوں کو
دکھو میری اداکاریاں — بجاؤ زور سے تالیاں

لسانی کھیل:



استاد "ں" سے بننے والے الفاظ کے کارڈس بنا کر ایک ٹرے میں رکھیں۔ ایک طالب علم کو بلا کر ایک کارڈ نکال کر بلند آواز سے پڑھنے کو کہیں۔ اسی طرح تمام بچوں سے پڑھائیں۔ جب لفظ میں 'ں' کی آواز آئے تو بچوں کو ناک پر انگلی رکھنی ہو گی تا کہ وہ محسوس کر سکیں کے آواز کہاں سے آرہی ہے۔

ذیل کے الفاظ پڑھیے	
ماں	گاؤں
کہاں	دھواں
جہاں	آسماں
وہاں	تالیاں

ذیل کے جملے پڑھیے
میں کون ہوں؟
ماں بہت پیاری ہے۔
آسماں نیلا ہے۔
آگ سے دھواں نکل رہا ہے۔

معلم کی دستخط:

گیارھواں دن

واحد-جمع



اکتسابی نتائج:

- نظم کو اداکاری سے پڑھیں گے۔
- واحد اور جمع کو پہچان سکیں گے۔
- واحد اور جمع کے الفاظ "ے" جوڑنے سے کیسے بنتے ہیں، سیکھ سکیں گے۔
- واحد سے جمع بننے کے اصول کو سمجھ سکیں گے۔

اداکاری نظم:

واحد	جمع
واحد کہتا ہے میں ہوں اکیلا	واحد دکھتا ہے بس اکیلا
لیکن جب یہ جمع بن جائے	رونق چاروں طرف پھیلائے
لڑکا بھاگا، لڑکے آئے	تحفہ لایا، تحفے پائے
بات سے بنتی ہیں باتیں	رات سے بنتی ہیں راتیں
اردو کا ہے کھیل پرانا	واحد سے پھر جمع بنانا



لسانی کھیل:



استاد مختلف اشیا اور جانوروں کے واحد اور جمع کے نقشے والے کارڈ بنائیں گے۔ طلبہ کو دو گروپ میں تقسیم کرکے ایک گروپ کو واحد اور دوسری گروپ کو جمع والے کارڈ دیں گے۔ واحد گروپ والا واحد لفظ پڑھے گا۔ جمع گروپ والا اس واحد کے جمع والا کارڈ پڑھے گا۔ اس عمل کو دوہراتے ہوئے استاد واحد اور جمع کے اصول بتائیں گے۔

ذیل کے الفاظ پڑھیے	
واحد	جمع
بکرا	بکرے
کتا	کتے
لڑکا	لڑکے
بچہ	بچے

ذیل کے جملے پڑھیے
مرغی انڈے دیتی ہے۔
بکرا بہت بڑا ہے۔
لڑکے کھیل رہے ہیں۔
بچے شور مچا رہے ہیں۔

معلم کی دستخط: _____

ARSCERT

بارھواں دن

اضداد



اکتسابی نتائج:

- نظم کو اداکاری سے پڑھیں گے۔
- طلبہ "ضد" کے بارے میں جانیں گے۔
- الفاظ کے ضد کا جدول بنا سکیں گے۔



اداکاری نظم:

اوپر دیکھو نیچے دیکھو آگے دیکھو پیچھے دیکھو
دن ہے اجالا رات اندھیری چھوٹی گڑیا بڑی سہیلی
ہنسنا بہتر رونا نہیں بند دروازہ کھلا نہیں
آتے جاتے کرو ہر کام بچے کھیلیں صبح و شام
یہ سب ضد ہیں سیکھو تمام اس کا کہو ضد ہے نام



لسانی کھیل:

استاد طلبہ کو دو گروپ میں تقسیم کریں۔ چند الفاظ اور ان کے اضداد کے فلاش کارڈ بنائیں۔ ایک گروپ ایک لفظ پڑھے گا اور دوسرا گروپ اس کا ضد۔ اس طرح اس عمل کو دہراتے ہوئے استاد اضداد کی شناخت کرائیں گے اور اصول بتائیں گے۔



ذیل کے الفاظ کو ان کی ضد سے جوڑیں۔

اوپر	ہنسنا
آنا	بڑا
دن	نیچے
رونا	جانا
چھوٹا	رات

ذیل کے جملے پڑھیں اور ضد کی شناخت کریں۔

میں چھوٹا ہوں اور میرا بھائی بڑا ہے۔
حمید دن اور رات پڑھتا رہتا ہے۔
چھت کے اوپر رحیم اور نیچے میں ہوں۔
آپ کے کپڑے صاف اور جوتے گندے ہیں۔

معلم کی دستخط:

APSCERT

تیرھواں دن

جملے بنائیں



اکتسابی نتائج:

- نظم کو اداکاری سے پڑھیں گے۔
- طلبہ اپنے بارے میں خود سے کہنے کے قابل بنیں گے۔
- کسی عنوان کے بارے میں خود سے بولنے اور لکھنے سیکھیں گے۔



اداکاری نظم:

اچھی عادت اپنائیں ہم — سب سے پیار بڑھائیں ہم
بڑوں کا احترام کریں — چھوٹوں سے ہم پیار کریں
صاف صفائی کا رکھیں خیال — یہی ہے صحت کا کمال
وقت پر سب کام کرتے جائیں — محنت سے آگے بڑھتے جائیں
اللہ ہم سب کو دے توفیق — اچھی عادت بنے ہماری طریق



لسانی کھیل:



استاد مختلف جانوروں کے ماسک بنائیں اور ان جانوروں سے متعلق جملوں کے کارڈ بنائیں۔ طلبہ کو دو گروپ میں تقسیم کریں۔ ایک گروپ کو جانوروں کے ماسک دیں اور دوسری گروپ کو جملوں کے کارڈ دیں۔ دوسرے گروپ کے طلبہ ماسک پہنے ہوئے طلبہ کے جانور کو پہچانیں اور ان سے متعلق کارڈ پڑھیں۔ استاد بچوں کو پڑھنے میں مدد کریں اور جملے بنانا سکھائیں۔

الفاظ اور جملے پڑھیں:

قلم	بلّی	اسکول	رحیم
یہ میرا قلم ہے۔	یہ میری بلّی ہے۔	یہ ہمارا اسکول ہے۔	رحیم میرا دوست ہے۔
یہ میرا نیلا قلم ہے۔	بلّی بہت پیاری ہے۔	میں روز اسکول آتا ہوں۔	رحیم بہت اچھا لڑکا ہے۔
یہ قلم مجھے پسند ہے۔	بلّی میاؤں میاؤں کرتی ہے۔	میں اسکول میں پڑھتا ہوں۔	ہم سب مل کر رہتے ہیں۔

معلم کی دستخط:

میں نے کیا سیکھا

1. نیچے دیے گئے حروف میں سے مصوتے کی نشاندہی کیجیے۔ ( )

(i)ب (ii)و (iii)ج (iv)ل

2. نیچے دیے گئے حروف کے حاندانوں سے بننے والے الفاظ لکھیے۔ (ب ج د س)

_____ _____ _____ _____

_____ _____ _____ _____

3. ا،و،ی،ے مصوتوں سے بننے والے الفاظ لکھیے۔

_____ _____ _____ _____

_____ _____ _____ _____

4. تصویر کو پہچان کر نام کی نشاندہی کیجیے۔ ( )

(a)کوّا (b)چڑیا (c) تتلی (d)توتا

5. دیے گئے الفاظ میں اعراب لگائے جانے والے لفظ کی نشاندہی کر کے خط کشید کیجیے۔

آیا وہ آب تمام دن تم

رب تتلی چڑیا دل کوّا جان

6. تصویروں کو پہچان کر ان کے نام لکھیے۔ _____ _____

7. ہم آواز الفاظ کو جوڑ کر لکھیے۔

چور بات = _____

چیت شور = _____

8. نیچے دیے گیے الفاظ کو پڑھیں اور جدول کے مطابق پُر کریں۔

(تتلی، گائے، کتّا، چڑیا، توتا، بلّی، کبوتر، شیر)



پرندے	جانور

معلم کی دستخط: _____

AP SCERT

میں نے کیا سیکھا

9. الفاظ کو ترتیب دیتے ہوئے جملہ بنائیے۔ کھانا / رشید / کھایا / نے

جواب: _____

10. خالی جگہوں کو مناسب حروف سے پُر کیجیے۔ الفاظ لکھیے۔

ا۔ اد_ک _____

۲۔ _رق _____

۳۔ درز_ _____

۴۔ ژرا_ _____

11. خالی جگہوں میں آنے والے حروف کی نشاندہی کیجیے۔ ( )

ا) ظر_ف ۲) خر_ش ۳) زبا_

الف) ب، ل، و ب) و، گ، ن ج) ک، س، د د) ت، ر، ص

12. نیچے دیے گئے الفاظ سے جملے بنائیے۔

ا۔ آسمان : _____

۲۔ پھول : _____

13. نیچے دی گئی تصویر کو دیکھ کر جملے بنا کر لکھیے۔



_____

_____

_____

_____

معلم کی دستخط: _____

© NCERT

H1L6W4

1۔ حمد

اکتسابی نتائج:

- حمد کو ترنم اور اداکاری کے ساتھ پڑھیں گے۔ (CG1)
- حمد کے خلاصے کو اپنے الفاظ میں اظہار کریں گے۔ (CG2)
- دو حرفی، سہ حرفی اور چار حرفی الفاظ کی نشاندہی کر کے پڑھیں گے اور لکھیں گے۔ (CG2)
- دیے گئے حمد کے اشعار کو ازخود اضافہ کریں گے۔ (CG3)
- حمد میں موجود ہم آواز الفاظ کی نشاندہی کریں گے اور روزمرہ کی بول چال میں استعمال کریں گے۔(CG4)
- اعراب (زبر، زیر، پیش) کو جان کر استعمال کر سکیں گے۔(CG5)

تصویر دیکھیے۔ گفتگو کیجیے



1۔ بچہ کیا کر رہا ہے؟

2۔ ہم دُعا کس سے مانگتے ہیں؟

3۔ خدا کی تعریف میں لکھی گئی نظم کو کیا کہتے ہیں؟

شاعر کا تعارف



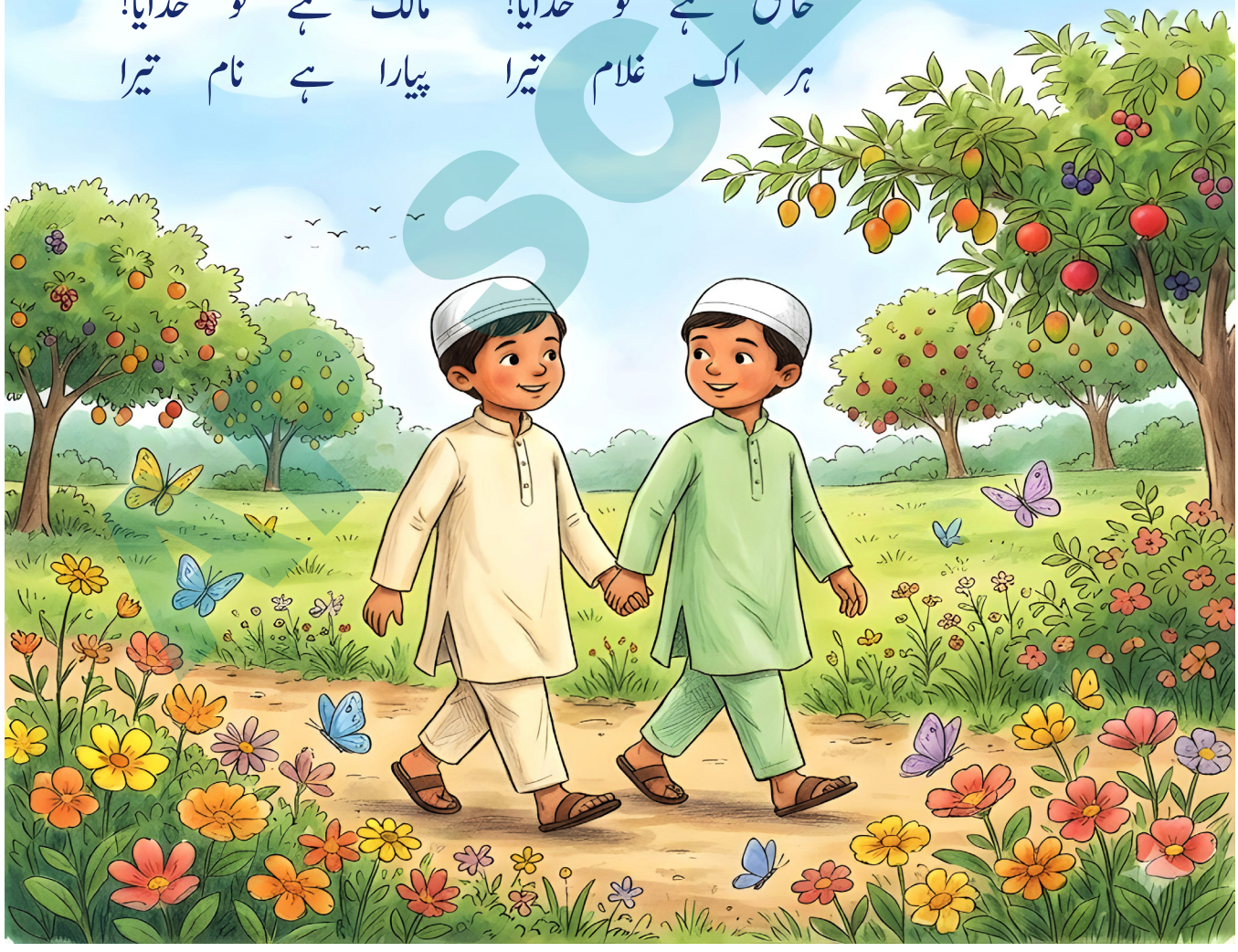
حفیظ جالندھری (1982.21.12–14.01.1900)

شاعر کا اصلی نام محمد حفیظ ہے۔ ان کی تصانیف میں "شاہنامہ اسلام" اہم تخلیق ہے۔ ان کی شاعری میں جذباتی، قومی اور مذہبی موضوعات کا امتزاج ہے۔ نغمہ زار، چراغ سحر، بہار کے پھول وغیرہ ان کی دیگر تصانیف ہیں۔

APSCERT

حمد

اے دو جہاں کے والی! اے گلشنوں کے مالی!
ہر چیز سے ہے ظاہر حکمت تری نرالی
تیرے ہی فیض سے ہے سرسبز ڈالی ڈالی
پتّوں میں تیری رنگت پھولوں میں تیری لالی
سارا ہے کام تیرا پیارا ہے نام تیرا
تو نے ہمیں بنایا اور سوچنا سکھایا
ہر شَے میں ہم نے دیکھا تیرے کرم کا سایا
جس راستے میں ڈھونڈا تیرا نشان پایا
خالق ہے تو خدایا! مالک ہے تو خدایا!
ہر اک غلام تیرا پیارا ہے نام تیرا



SCERT

الفاظ-معنی

حمد	=	خدا کی تعریف میں کہی گئی نظم	فیض	=	فائدہ، بھلائی
رنگت	=	رنگ وروپ	شئے	=	چیز
گلشن	=	باغ	کرم	=	مہربانی
حکمت	=	تدبیر	سرسبز	=	ہرا بھرا
خالق	=	پیدا کرنے والا	خدایا	=	اے خدا
غلام	=	خادم، نوکر	والی	=	مالک

خلاصہ

اس نظم میں اللہ کی تعریف بیان کی گئی ہے۔ ایسی نظم کو "حمد" کہتے ہیں۔

شاعر، اللہ کی بڑائی بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اے خدا! تو ہی دونوں جہانوں کا مالک ہے اور اس کی دیکھ بھال کرنے والا ہے۔ دنیا کی ہر چیز سے تیری حکمت ظاہر ہوتی ہے۔ تیری ہی مہربانی سے ہر ایک ڈالی ہری بھری ہے۔ پتّوں اور پھولوں میں تیری ہی قدرت کا رنگ ہے۔ تو نے ہی ساری دنیا کو بنایا ہے۔

تو نے ہی ہمیں بنایا ہے اور سوچنے سمجھنے کی طاقت دی ہے۔ ہر چیز میں تیرے کرم کا سایا نظر آتا ہے۔ جہاں بھی دیکھوں تیرے ہی نشان نظر آتے ہیں۔ تو ہی ہمارا مالک ہے۔ ہم سب تیرے بندے ہیں۔ سب ناموں میں تیرا نام ہی سب سے پیارا ہے۔

یہ کیجیے

سننا - سمجھنا - بولنا

(1) اس حمد کو بلند آواز میں ترنم کے ساتھ پڑھیے۔

(2) حمد کسے کہتے ہیں؟

(3) دونوں جہاں کا والی کون ہے؟

(4) خدا نے ہمیں کیا سکھایا ہے؟

(5) جہاں بھی دیکھو کس کا نشان ملتا ہے؟

APSCERT

پڑھنا۔ اظہار خیال کرنا

(الف) مندرجہ ذیل اشعار کو نظم میں تلاش کر کے مکمل کریں۔

1۔ اے دو جہاں کے والی! _____

2۔ پتوں میں تیری رنگت _____

3۔ جس رستے میں ڈھونڈا _____

4۔ ہر ایک غلام تیرا _____

(ب) حمد کے مطابق صحیح جواب کی نشاندہی کر کے قوسین میں لکھیے۔

1۔ اس حمد کے شاعر _____ ہیں۔ ( )

(a) علامہ اقبال (b) حفیظ جالندھری

(c) میر تقی میر (d) اسد اللہ خاں غالب

2۔ ''گلشن کے مالی'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ ( )

(a) ایک عام مالی (b) کائنات کا خالق

(c) باغ کا چوکیدار (d) کوئی بھی نہیں

3۔ ''پھولوں میں تیری _____'' خالی جگہ پُر کیجیے۔ ( )

(a) لالی (b) رنگت (c) تازگی (d) مٹی

4۔ ''سرسبز ڈالی ڈالی'' کا مطلب کیا ہے؟ ( )

(a) سوکھی ہوئی لکڑی (b) ہری بھری شاخیں

(c) ٹوٹے ہوئے پتے (d) پھولوں کا گلدستہ

لفظیات

الف) اس حمد میں کئی ہم آواز الفاظ ملتے ہیں۔ دی گئی مثالوں کے مطابق ایسے ہم آواز الفاظ کی نشاندہی کیجیے۔

مثال: والی	مالی			
مثال: بنایا	سکھایا			

AP SCERT

(ب) معروضی سوالات:

1۔ ذیل کے الفاظ میں نونِ غنّہ والے لفظ کی شناخت کریں۔ ( )

(a) جہاں (b) تیری (c) نشان (d) پیارا

2۔ ذیل کے شعر کو پڑھیں۔ تشدید والے لفظ کی نشاندہی کریں۔ ( )

پتّوں میں تیری رنگت پھولوں میں تیری لالی

(a) رنگت (b) لالی (c) پھولوں (d) پتّوں

3۔ ذیل کے شعر کو پڑھیں۔ ہکاری حرف والے لفظ کی نشاندہی کریں۔ ( )

جس رستے میں ڈھونڈا تیرا نشان پایا

(a) رستے (b) نشان (c) پایا (d) ڈھونڈا



ازخود لکھنا



1۔ خدا کی تعریف میں کہی گئی نظم کو کیا کہتے ہیں؟

2۔ دونوں جہاں کا مالک کون ہے؟

3۔ پتّوں اور پھولوں کے حوالے سے شاعر نے اللہ کی قدرت کا ذکر کس طرح کیا ہے؟

4۔ اللہ تعالی نے انسانوں کو کون سی خاص طاقت عطا کی ہے؟

5۔ اللہ کی تعریف میں اپنے الفاظ میں چار (4) جملے لکھیے۔

6۔ حمد کا خلاصہ لکھیے۔



تخلیقی اظہار



(الف) ذیل کے الفاظ کو الٹا کریں اور غور کریں:

کا	اک
دب	بد
لو	ول

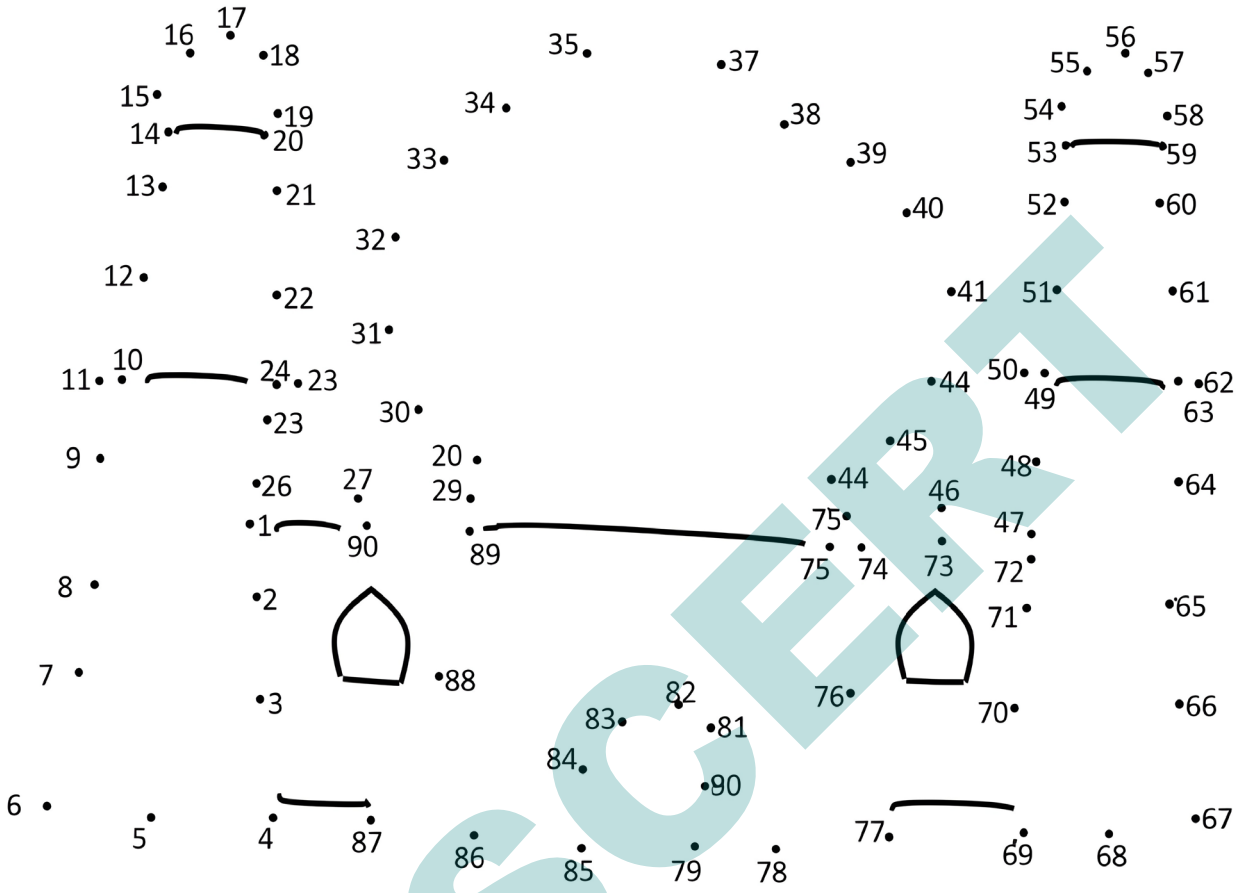
قد	_____
با	_____
چر	_____

رب	_____
لا	_____
ون	_____

کر	_____
ان	_____
رس	_____

AP SCERT

(ب) نقاط ملا کر تصویر بنائیے اور ان میں رنگ بھریے۔



توصیف

خدا کی قدرت کی تعریف کرتے ہوئے آپ کے دوست نے بہترین نظم ترنم کے ساتھ سنائی۔ آپ اس کی ستائش کس طرح کریں گے بولیے۔

زبان شناسی

(الف) ذیل کے الفاظ پر لگائی گئی علامتوں کو دیکھ کر صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھیے۔

☆	زبر	(َ)	=	رَب	دَس	بَس	سَب	نَل
☆	زیر	(ِ)	=	دِل	اِس	دِن	جِس	دِق
☆	پیش	(ُ)	=	دُم	چُپ	چُن	سُر	جُز

AP SCERT

(ب) دیے گئے سوالات کے صحیح جواب کو قوسین میں لکھیے۔

1۔ ''سچ'' لفظ میں استعمال کی گئی علامت کون سی ہے؟ ( )

(a) زبر (b) زیر (c) پیش (d) مد

2۔ ذیل میں زیر کی علامت استعمال ہونے والا لفظ کون سا ہے؟ ( )

(a) پل (b) دل (c) بس (d) نظم

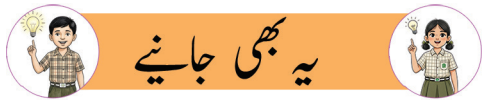
3۔ ''دلہن'' میں استعمال کیے گئے اعراب کون سے ہیں؟ ( )

(a) زبر، زیر (b) زیر، پیش (c) پیش، زبر (d) پیش، پیش



حمد میں موجودہ دو حرفی، سہ حرفی اور چار حرفی الفاظ کو شناخت کر کے لکھیں۔

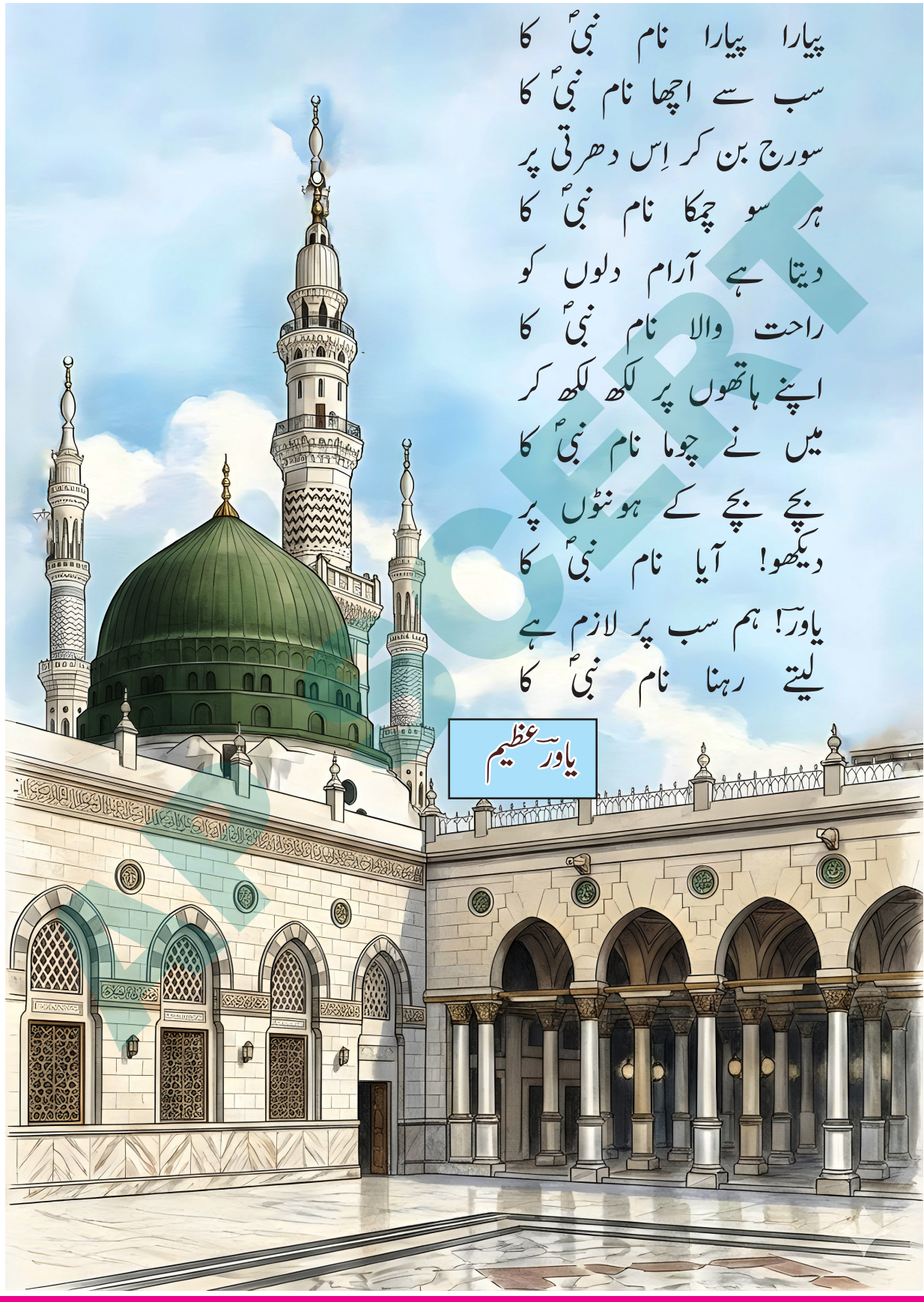
دو حرفی	سہ حرفی	چار حرفی
سے	نام	والی



نعت کی تعریف: لغوی اعتبار سے نعت کے معنی ''تعریف و توصیف'' کے ہیں لیکن اصطلاح ادب میں نعت سے مراد وہ نظم ہے جس میں حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و سلم کی مدح و ثنا، آپ صلی اللہ علیہ و سلم کے شمائل، اخلاق حسنہ، معجزات اور آپ صلی اللہ علیہ و سلم سے عقیدت و محبت کا اظہار ہوتا ہے۔

AP SCERT

اس ماہ کی نظم



پیارا پیارا نام نبیؐ کا
سب سے اچھا نام نبیؐ کا

سورج بن کر اِس دھرتی پر
ہر سو چمکا نام نبیؐ کا

دیتا ہے آرام دلوں کو
راحت والا نام نبیؐ کا

اپنے ہاتھوں پر لکھ لکھ کر
میں نے چوما نام نبیؐ کا

بچے بچے کے ہونٹوں پر
دیکھو! آیا نام نبیؐ کا

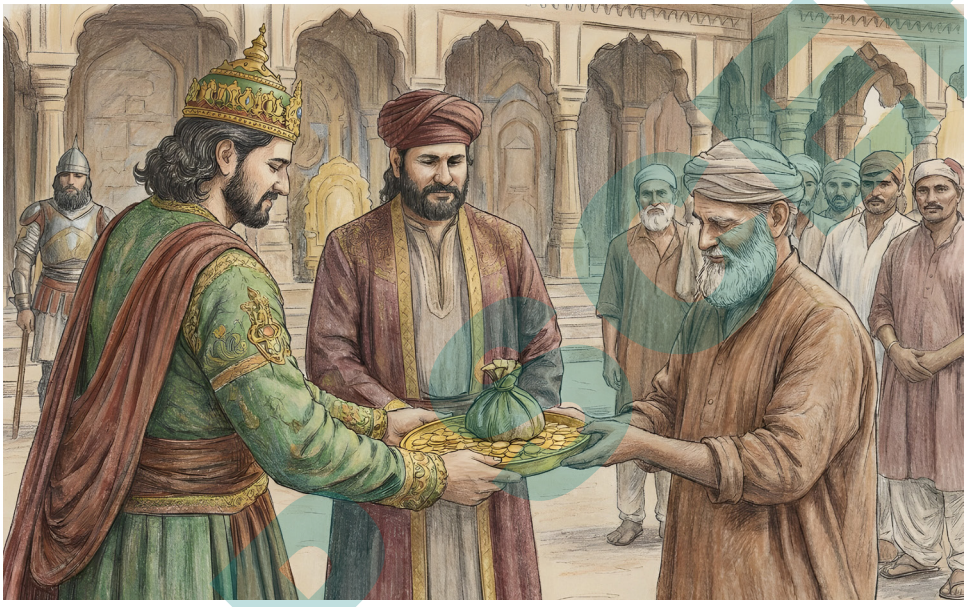
یاورؔ! ہم سب پر لازم ہے
لیتے رہنا نام نبیؐ کا

یاور عظیم

اس ماہ کی کہانی

عقل مند شہزادہ

یہ پرانے زمانے کا قصّہ ہے۔ کہتے ہیں کہ ایک شہزادہ اپنے باپ کے انتقال کے بعد تخت پر بیٹھا اور اپنے ملک کا بادشاہ بنا۔ بادشاہ بننے کے بعد اس نے حاجت مندوں کی امداد کے لیے اپنے خزانے کھول دیے۔ جو شخص بھی سوالی بن کر آتا، شہزادہ اس کی ضرورت کے مطابق اس کی مدد کرتا۔ وزیر نے نئے بادشاہ کا یہ رویّہ دیکھا تو ایک روز مناسب موقع دیکھ کر کہا: "حضور والا! آپ سے پہلے کے بادشاہوں نے یہ خزانہ بڑی محنت اور دانش مندی سے جمع کیا تھا۔ اسے یوں لٹا دینا مناسب نہیں۔ بادشاہ کو کسی بھی وقت خطروں سے غافل نہیں رہنا چاہیے۔ آئندہ کیسے حالات پیش آئیں گے، اس کے بارے میں کیا کہا جاسکتا ہے؟ اگر حضور والا اپنا سارا خزانہ بھی خالی کر دیں، تب بھی رعایا کے حصّے میں تو بس ایک ایک جو کے دانے کے برابر ہی آئے گا۔ لیکن اگر ایک ایک جو کے دانے کے برابر سونا بھی رعایا سے وصول کریں گے تو خزانہ بھر جائے گا۔"



حقیقت میں یہ بات بڑی خیرخواہی کی تھی لیکن شہزادے کو بالکل پسند نہ آئی۔ اس نے کہا:

"خدا نے اپنے فضل سے مجھے ایک بڑی سلطنت کا وارث بنایا ہے۔ میرا یہ کام نہیں کہ میں مال جمع کرنے کی دُھن میں لگ جاؤں۔ بادشاہ کا فرض ہوتا ہے کہ وہ اپنی رعایا کو خوش حال رکھے۔ مجھے خزانے پر سانپ بن کر بیٹھنا پسند نہیں!"

اس حکایت کے ذریعے حضرت شیخ سعدیؒ نے یہ بات بتائی ہے کہ سلطنت اور حکومت میں خوش حالی خزانوں کے بھرے ہوئے ہونے سے نہیں بلکہ رعایا کی خوش حالی سے آتی ہے۔ یہ سمجھنا غلط ہے کہ زیادہ مال دار لوگ ہی زیادہ عزّت پاتے ہیں اور مال و دولت کی قوت سے کچھ بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ اصل چیز سخاوت اور عدل و انصاف ہے جو آپس میں محبت اور خوش حالی کو فروغ دیتے ہیں۔

(ماخوذ: حکایات گلستان سعدی - مترجم: نظرؔ زیدی)

میں نے کیا سیکھا

1۔ ''حکمت'' کے معنی کیا ہیں؟

(a) باغ (b) تدبیر (c) غم (d) نوکر

2۔ حمد میں موجود ہم آواز الفاظ لکھیے۔

والی

_____ _____ _____ _____ _____

3۔ ذیل کی عبارت پڑھیے۔ دیے گئے سوالات کے جواب دیجیے۔

قدرت میں مختلف قسم کے پودے ہوتے ہیں۔ بھینڈی، ٹماٹر، بیگن، مرچ جیسے سبزی کے پودے اور گلاب، چنبیلی، للّی جیسے پھولوں کے پودے پائے جاتے ہیں۔ یہ پودے ہماری زمین کو سرسبز اور خوب صورت بناتے ہیں۔

i۔ عبارت کے مطابق چند پودوں کے نام لکھیے۔

_____

ii۔ درج ذیل میں کون سا پودا سبزی کا ہے؟ ( )

(a) گلاب (b) للّی (c) ٹماٹر (d) چنبیلی

4۔ سرسبز باغ دیکھ کر آپ کیا محسوس کرتے ہیں؟ سوچ کر لکھیے۔

_____

_____

5۔ اپنے پسندیدہ ایک پھل کی تصویر بنا کر اس میں رنگ بھریں۔

6۔ اللہ نے ہمیں کیا کیا نعمتیں عطا کیے ہیں؟

_____

_____

7۔ اللہ کی تعریف بیان کرتے ہوئے حمد سنائیے۔

AP SCERT

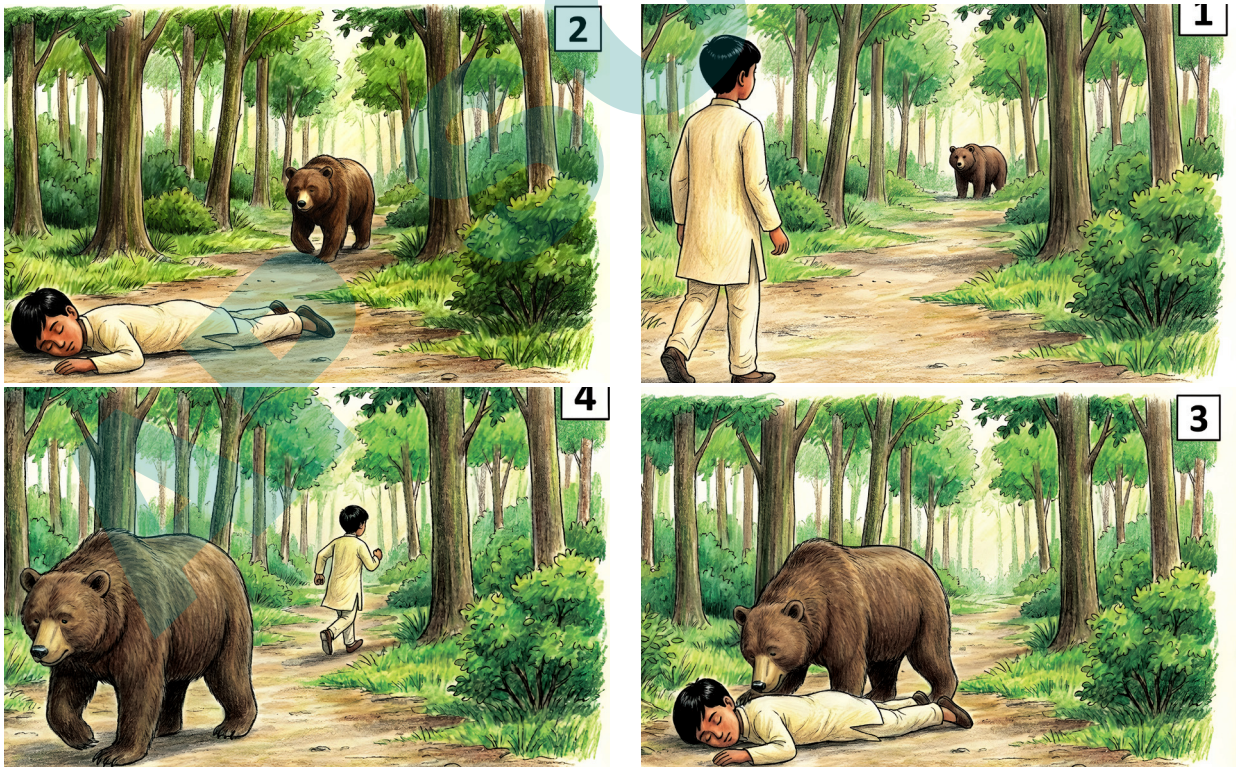
2۔ دانش مندی

اکتسابی نتائج:

- کہانی پڑھ کر اپنے الفاظ میں بول سکیں گے۔(CG1)
- کہانی کے مطابق سوالات کے جوابات بول سکیں گے، لکھ سکیں گے۔ (CG2)
- الفاظ کے معنی سمجھ کر جملے بول سکیں گے، لکھ سکیں گے۔ (CG2)
- اشاروں کی مدد سے خانوں کو پُر کر سکیں گے۔ (CG3)
- ہر مشکل وقت دانش مندی سے کام کرنا سیکھیں گے۔ (CG4)
- سبق میں موجود نئے الفاظ مناسب موقعوں پر استعمال کریں گے۔(CG2)
- مصوتے اور مصمتے سے متعلق فہم حاصل کریں گے۔ (CG3)
- روزمرہ زندگی کے مشکلات میں دانش مندی کا عمل کریں گے۔ (CG5)

تصویر دیکھیے۔ گفتگو کیجیے

ان تصویروں کو غور سے دیکھیے۔ان میں ایک کہانی موجود ہے۔اس کہانی کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔



(1) بھالو کو دیکھ کر لڑکے کو کیا ترکیب سوجھی؟

(2) بھالو نے لڑکے کے قریب جا کر کیا کہا ہوگا؟

(3) بھالو کیوں واپس لوٹ گیا؟

(4) اوپر دی گئی تصویروں سے متعلق بات کیجیے۔

دانش مندی



پرانے زمانے کی بات ہے، کسی سوداگر کے پاس ایک خوب صورت tتوتا تھا۔بڑی پیاری پیاری باتیں کیا کرتا تھا۔گھر کے سبھی لوگ اس سے محبت کرتے اور اس کا خیال رکھتے تھے۔اسے اچھے اچھے پھل اور دوسری چیزیں کھلائی جاتی تھیں۔ وہ گھر والوں کی آنکھ کا تارا تھا۔پورے گاؤں میں اس کی میٹھی میٹھی بولی کی تعریف کی جاتی تھی۔دور دور سے لوگ اسے دیکھنے کے لیے آتے تھے۔ ان سب باتوں کے باوجود وہ اپنے دل میں خوش نہیں تھا۔سوچتا رہتا تھا کہ ایک نہ ایک دن کسی طرح آزادی حاصل کرلے، لیکن اپنے دل کی بات کسی پر ظاہر نہیں کرتا تھا۔



ایک دن سوداگر نے تجارت کی غرض سے کسی دوسرے ملک کے سفر کا ارادہ کیا۔گھر والوں سے دریافت کیا کہ سفر سے واپس لوٹتے ہوئے ان کے لیے کیا تحفے لائے جائیں۔ ہر ایک نے اپنی پسند بیان کی۔توتے نے کہا:

”جب آپ جنگل سے گزریں تو وہاں کے توتوں کو میرا سلام سنائیں۔ان سے کہیں کہ وہ تو جنگل میں آزاد ہیں اور میں قید میں پڑا ہوں۔ملنا چاہتا ہوں لیکن مل نہیں سکتا۔ہر وقت انھیں یاد کرتا رہتا ہوں۔“



سوداگر نے توتے سے وعدہ کیا اور سفر پر روانہ ہوگیا۔ جنگل سے گزرتے ہوئے اسے توتے کی بات کا خیال آیا۔ اس نے جنگل کے توتوں کو اپنے توتے کا پیغام پہنچایا۔یہ پیغام سن کر ایک توتا تھر تھر کانپنے لگا اور بے جان سا ہوکر درخت سے نیچے زمین پر گر گیا۔سوداگر کو بڑا افسوس ہوا۔ اس نے سوچا کہ یہ توتا ضرور میرے توتے کا رشتہ دار ہوگا۔اس کا حال سن کر برداشت نہ کرسکا اور مرگیا۔

سوداگر وطن واپس آیا اور گھر والوں میں تمام تحفے تقسیم کیے۔ توتے نے اپنی فرمائش کے بارے میں دریافت کیا۔



سوداگر نے توتے کو سارا حال کہہ سنایا۔ جیسے ہی توتے نے یہ قصہ سنا تو وہ بھی اپنے پنجرے میں تھر تھر کانپنے لگا اور دیکھتے ہی دیکھتے بے جان ہوکر گر گیا۔ سوداگر اور اس کے گھر والوں کو اپنے پیارے توتے کی موت کا بے حد افسوس ہوا۔ لیکن کوئی بھی کیا کرسکتا تھا؟ سوداگر نے پنجرہ کھولا اور توتے کو پنجرے سے نکال کر باہر آنگن میں پھینک دیا۔ چند لمحوں بعد ہی توتے نے آنکھیں کھولیں، اپنے پروں کو پھڑپھڑایا اور جھٹ سے درخت کی اونچی شاخ پر جا بیٹھا۔ یہ دیکھ کر سوداگر اور اس کے گھر والے بڑے حیران رہ گئے۔ توتے نے سوداگر سے کہا:



”میرے دوست یعنی جنگل کے توتے نے اپنے مرنے کی اداکاری کرتے ہوئے مجھے آزادی حاصل کرنے کی ترکیب بتائی تھی۔ سچ تو یہ ہے کہ آزادی کے لیے جان بھی قربان کی جاسکتی ہے۔“

(ماخذ و تلخیص: حکایات مولانا جلال الدین رومیؒ)

الفاظ-معنی

سوداگر	=	بیوپاری، تاجر	برداشت	=	صبر کرنا
تجارت	=	کاروبار	تقسیم کرنا	=	بانٹنا
غرض	=	مقصد	ترکیب	=	منصوبہ
دریافت	=	معلوم کرنا	افسوس	=	دکھ، غم

یہ کیجیے

سننا - سمجھنا - بولنا

(1) اس کہانی کے بارے میں اپنے ساتھیوں سے گفتگو کیجیے۔

(2) توتے کو کس لیے پسند کیا جاتا تھا؟

(3) توتے نے سوداگر سے کیا فرمائش کی؟

(4) جنگل کے توتے پر کیا اثر ہوا؟

(5) جنگل کے توتے کی اداکاری سے کیا ظاہر ہوتا ہے؟

APSCERT

پڑھنا۔ اظہار خیال کرنا

(الف) ذیل میں دیے گئے تصاویر کو غور سے دیکھیے، ان کے نام لکھیے اور پڑھیے۔



(ب) مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھیں اور دیے گئے سوالات کے جوابات کو منتخب کر کے قوسین میں لکھیں۔

اس نے جنگل کے توتوں کو اپنے توتے کا پیغام پہنچایا۔ یہ پیغام سن کر ایک توتا تھر تھر کانپنے لگا اور بے جان سا ہوکر درخت سے نیچے زمین پر گر گیا۔

1۔ سوداگر نے جنگل کے توتوں کو کیا بتایا؟ ( )

(a) وہ کھیلنے آیا ہے (b) اس کے توتے کا پیغام

(c) وہ گھر جا رہا ہے (d) وہ تھک گیا ہے

2۔ سوداگر نے توتے کے گرنے پر کیا سمجھا؟ ( )

(a) توتا مر گیا ہے (b) توتا سو رہا ہے

(c) توتا کھیل رہا ہے (d) توتا اڑ گیا ہے

3۔ جنگل کے توتے نے پیغام سن کر کیا کیا؟ ( )

(a) باتیں کیں (b) تالیاں بجائیں

(c) بے جان سا ہو کر زمین پر گر گیا (d) توتا اڑ گیا ہے

4۔ ہم مشکل کو کس کے ذریعے آسان کر سکتے ہیں؟ ( )

(a) بزدلی (b) ہڑبڑاہٹ

(c) دانش مندی (d) کوئی نہیں

AP SCERT

لفظیات

الف) درج ذیل الفاظ کے معنی سمجھتے ہوئے ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

مثال	جنگل	جنگل میں شیر رہتا ہے۔
1	تحفہ	
2	درخت	
3	قید	
4	ترکیب	
5	آزادی	

(ب) معروضی سوالات

1۔ دور دور سے لوگ کس کو دیکھنے آتے تھے؟ ( )

(a)توتے (b)سوداگر

(c)سوداگر کے بچوں کو (d)گھر

2۔ توتے کو کس بات کی چاہت تھی؟ ( )

(a)قید (b)تعریف

(c)آزادی (d)کچھ بھی نہیں

ازخود لکھنا

(الف) ذیل کے سوالات کے جوابات لکھیں۔

1۔ سوداگر کے پاس کون سا جانور تھا؟

2۔ توتا کہاں رہتا تھا؟

3۔ پنجرے میں قید توتا جنگل کا واقعہ سن کر کیا کیا؟

4۔ سوداگر نے توتے کے گرنے پر کیا سمجھا؟

5۔ توتے نے آزادی کیسے حاصل کی؟ وضاحت کریں۔

6۔ اس کہانی کا مرکزی خیال لکھیے۔

AP SCERT



ب کا خاندان

ہمارا "ب" کا خاندان ہے۔ ہم سب پانچ (5) حروف ہیں۔

ب پ ت ٹ ث

ہم الفاظ میں آتے ہیں تو اپنی شکل بدل کر آتے ہیں۔ آؤ دیکھیں۔

شروعات میں:	بـ	بـ	بـ
مثال:	بکرا	بطخ	بخار

درمیان میں:	بـ	مثال:	لمبا
آخر میں:	ـب	مثال:	سب
"ی" کے ساتھ:	ـبی	مثال:	ٹوپی

(ب) دیے گئے الفاظ میں "ب" کے خاندان میں حرف کی نشاندہی کریں اور حرف پر دائرہ بنائیں۔

بندر	زبان	توپ	مثال
پیاز	تالا	ٹہنی	ثابت
ثمر	پڑی	پودا	ٹوپی




آپ کے بھائی نے مدرسے سے آتے وقت ایک نابینا کی مدد کی۔ آپ کے بھائی کے اس کام پر کس طرح ستائش کروگے؟

APSCERT



زبان شناسی



مصوتے / حروف علت (Vowels)

اردو میں مصوتے چار (4) ہیں:

ا　　و　　ی　　ے

مصوتے وہ آوازیں ہیں جو کسی رکاوٹ کے بغیر منہ سے ادا ہوتے ہیں۔ ان کے لیے بنیادی حروف ا، و، ی، ے ہیں۔ ان کے بغیر کوئی بھی آواز نہیں نکالی جاسکتی۔

مثال : ب + ا = با

ت + و = تو

ن + ی = نی

ہ + ے = ہے

مصمتے / حروف صحیح (Consonants)

مصمتے وہ آوازیں ہیں جو مصوتوں کے بغیر ادا نہیں کیے جاسکتے۔ اسی لیے انھیں صامت یا گونگا کہا جاتا ہے۔ اردو حروفِ تہجی میں مصوتوں کے علاوہ سارے حروف مصمتے ہیں۔

ب　پ　ت　ٹ　ث　ج　چ　ح　خ　د　ڈ　ذ

ر　ڑ　ز　ژ　س　ش　ص　ض　ط　ظ　ع　غ

ف　ق　ک　گ　ل　م　ن　ہ

(الف) ذیل کے سوالوں کے مناسب جواب قوسین میں لکھیں۔

1۔ مصوتے کتنے ہیں؟ (　　)

(a) 4　(b) 6　(c) 5　(d) 7

2۔ ان میں حرف مصوتہ کون سا ہے؟ (　　)

(a) ل　(b) د　(c) و　(d) ط

3۔ مصوتے کون سے کام کے لیے استعمال ہوتے ہیں؟ (　　)

(a) صرف لفظ کے آخر میں

(b) صرف لفظ کے شروع میں

(c) صرف جملہ ختم کرنے میں

(d) آواز نکالنے کے لیے

4۔ ذیل میں کون سا مصمتے کا حرف ہے؟ (　　)

(a) و　(b) ا　(c) ی　(d) ٹ

AP SCERT

منصوبہ کام

آپ کے پسندیدہ پرندے سے متعلق ذیل کے معلومات اکٹھا کریں اور نوٹ کریں۔

1۔ آپ نے کون سا پرندہ منتخب کیا؟ _____

2۔ اس پرندے کا رنگ کیا ہوتا ہے؟ _____

3۔ وہ پرندہ کیا کھاتا ہے؟ _____

4۔ وہ پرندہ کہاں رہتا ہے؟ _____

5۔ کیا وہ پرندہ اڑ سکتا ہے؟ _____

6۔ کیا وہ آزاد رہنا پسند کرتا ہے یا پنجرے میں؟ _____

7۔ اس پرندے کی تصویر چسپاں کریں۔

یہ بھی جانیے



ڈاکٹر اے۔پی۔جے عبدالکلام ایک مشہور سائنس داں تھے۔ وہ بچپن میں اخبار بیچتے تھے لیکن پڑھائی جاری رکھی۔ وہ سوچ کر کام کرتے تھے اور مشکل وقت میں ہمت نہیں ہارتے تھے۔ انھوں نے راکٹ اور مزائل بنائے اور ملک کا نام روشن کیا۔ اسی لیے لوگ انھیں "Missile Man" کہتے ہیں۔

AP SCERT

اس ماہ کی نظم



کالے بھنورے، کالے بھنورے
کس جانب تو جاتا ہے؟
پھول کھلے ہوں گلشن گلشن
اُس جانب میں جاتا ہوں
جی بھر کر رس پیتا ہوں



پیلی تتلی، پیلی تتلی
کس جانب تو جاتی ہے
پھول کھلے ہوں لاکھوں لاکھوں
اس جانب میں جاتی ہوں
جی بھر کر رس پیتی ہوں



شہد کی مکھی، شہد کی مکھی
کس جانب تو جاتی ہے
پھول کھلے ہوں ڈالی ڈالی
اس جانب میں جاتی ہوں
جی بھر کر رس پیتی ہوں

© NCERT

اس ماہ کی کہانی

کسی جنگل میں ایک شیر رہتا تھا۔ وہ ہر دن جنگل کے کئی جانوروں کو مار کر انھیں کھا جاتا تھا۔ تمام جانور بڑے پریشان تھے۔ ایک دن جنگل کے سارے جانوروں نے آپس میں ایک فیصلہ کیا اور شیر کے پاس گئے۔ انھوں نے وعدہ کیا کہ ہر روز ایک جانور خود بخود شیر کے پاس حاضر ہو جائے گا۔ اس طرح شیر کو شکار کرنے کی ضرورت بھی نہ رہے گی۔

وعدے کے مطابق ہر روز ایک جانور شیر کے پاس جاتا اور شیر اسے مار کر کھا لیا کرتا تھا۔ ایک دن سمجھ دار خرگوش کی باری آئی۔ خرگوش کیا کر سکتا تھا؟ مجبوراً شیر کے پاس جانے کے لیے نکل کھڑا ہوا۔ راستے میں اسے ایک کنواں نظر آیا۔ خرگوش نے کنوئیں کے پانی میں اپنا سایہ دیکھا۔ اسے ایک ترکیب سوجھی۔ سیدھے شیر کے پاس جانے کی بجائے خرگوش نے جنگل میں ادھر ادھر کھیل کود کر بہت سا وقت گزار دیا۔ وہ کافی دیر کے بعد شیر کے پاس پہنچا۔ بھوک کے مارے شیر بڑے غصے میں تھا۔ اس نے خرگوش کے دیر سے آنے کی وجہ پوچھی۔ خرگوش نے بڑی عاجزی سے کہا:

”جہاں پناہ! آپ جنگل کے راجا ہیں۔ میری کیا حیثیت ہے کہ میں آپ کو ناراض کروں۔ لیکن میں نے دیکھا کہ جنگل میں ایک اور شیر آیا ہوا ہے۔ وہ کنویں میں بیٹھا ہوا ہے۔ اس نے مجھے زبردستی روک لیا۔ میں نے کہا بھی کہ جہاں پناہ میرا انتظار کر رہے ہیں۔ مجھے جلد سے جلد ان کے پاس پہنچنا ہے۔ وہ آپ سے بھی نہیں ڈرتا۔ اس نے آپ کو مقابلے کے لیے للکارا ہے کہ اگر ہمت ہو تو میرا مقابلہ کرو! وہ کہتا تھا کہ جو جیت جائے گا وہی اس جنگل کا بادشاہ ہوگا۔“



خرگوش کی زبانی یہ باتیں سن کر شیر کا غصہ اور بڑھ گیا۔ خرگوش کے ساتھ کنویں تک پہنچا۔ کنویں میں اپنے سائے کو دیکھ کر زور زور سے دہاڑنے لگا۔ آواز گونجی تو اس نے سمجھا کہ کنویں میں بیٹھا ہوا شیر اسے للکار رہا ہے۔ شیر غصے سے پاگل ہو گیا اور کنویں میں کود پڑا تاکہ اپنے دشمن کو مار ڈالے۔ بس پھر کیا تھا، شیر اسی کنویں میں ڈوب کر مر گیا۔

خرگوش نے واپس جا کر یہ سارا قصہ بیان کیا۔ جنگل کے تمام جانور بڑے خوش ہوئے۔ سمجھ دار خرگوش کی ہوشیاری اور عقل مندی کی وجہ سے شیر کے ظلم سے نجات ملی۔ سب نے خرگوش کی بے حد تعریف کی اور اس کا شکریہ ادا کیا۔

میں نے کیا سیکھا

1۔ تجارت کرنے والے کو کیا کہتے ہیں؟ ( )

(a) سوداگر (b) ڈاکٹر (c) استاد (d) کسان

2۔ سوداگر کے گھر میں توتے کی خصوصیت کیا ہے؟ ( )

(a) ہمیشہ سوتا رہتا ہے (b) بچوں سے کھیلتا ہے

(c) پیاری پیاری باتیں کرتا ہے (d) ہمیشہ کھاتا رہتا ہے

3۔ ذیل کی عبارت پڑھیے۔ دیے گئے سوالات کے جواب لکھیے۔

ہم اپنی زمین میں مختلف قسم کی فصل اگاتے ہیں جیسے چاول، کپاس، مرچ اور ترکاریاں۔ ان فصلوں کے لیے وقت پر پانی، کھاد مہیا کرتے ہیں۔ مصنوعی کھاد سے پرہیز کرتے ہوئے قدرتی کھاد کا استعمال کرتے ہیں۔ یہ ہماری صحت کے لیے بہت مفید ہے۔

i۔ فصلوں کو اگانے میں اس قسم کی کھاد استعمال کرنا چاہیے۔

(a) قدرتی کھاد (b) مصنوعی کھاد (c) کیمیائی کھاد

ii۔ آپ کے علاقے میں اگائی جانے والی چند فصلوں کے نام لکھیے۔

_____

_____

4۔ ''آپ جنگل سے گزرے تو وہاں کے توتوں کو میرا سلام سنائیے'' یہ جملہ کس نے کس سے کہا؟

_____

5۔ مصوتے استعمال کرتے ہوئے چند الفاظ لکھیے۔

_____ _____ _____ _____

6۔ ''توتے نے ایک ترکیب سوچی''۔ خط کشیدہ لفظ کے معنی لکھتے ہوئے ایک جملہ بنائیے۔

_____

7۔ اس سبق میں توتے کی دانش مندی سے متعلق معلومات کو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

_____

_____

8۔ آپ نے راستے میں ایک نابینا کی مدد کی تو آپ کے استاد نے آپ کی ستائش کی۔ آپ کیسا محسوس کرتے ہو؟

_____

_____

AP SCERT

X9T1F4

3۔ چڑیا

اکتسابی نتائج:

- اس نظم کو ترنم اور اداکاری کے ساتھ پڑھیں گے۔(CG1)
- نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں اظہار کریں گے۔ (CG2)
- نظم میں استعمال ہونے والے ہم آواز الفاظ (Rhyming words) کی پہچان کر سکیں گے۔ (CG4)
- اسباق اور دیے مواد پڑھ کر پوچھے گئے سوالات کے جوابات زبانی اور تحریری طور پر دے سکیں گے۔ (CG2)
- چھوٹی چھوٹی نظمیں اور جملے بغیر غلطی کے پڑھ اور لکھ سکیں گے۔(CG1)
- ہکاری الفاظ کی شناخت کر سکیں گے۔(CG3)
- پرندوں کی طرز زندگی کے حالات کو جان سکیں گے۔ (CG5)

تصویر دیکھیے۔ گفتگو کیجیے



1۔ اس تصویر میں کون کون سے پرندے نظر آ رہے ہیں؟

2۔ کیا آپ نے کبھی کسی پرندے کو تیرتے ہوئے دیکھا ہے؟

3۔ چند پرندوں کے نام بتائیے؟

4۔ بچو! اوپر دی گئی تصویر سے آپ جتنے الفاظ بول سکتے ہیں، بولیے۔

SCERT

شاعر کا تعارف



حیدر بیابانی(19.01.2022–01.07.1948)

ان کی پیدائش اچلپور میں ہوئی۔ حیدر بیابانی کا شمار اردو زبان میں ادب اطفال کے ممتاز ادیبوں میں ہوتا ہے۔ حیدر بیابانی کی تعلیم و تربیت مہاراشٹرا کے تاریخی شہر اچلپور کے کرج گاؤں میں ہوئی۔ حیدر بیابانی نے اپنی 74 سالہ زندگی میں ادب اطفال کے مختلف موضوعات پر 55 کتابیں لکھیں۔

چڑیا



ننھی منی جان ہے چڑیا
قدرت کی اک شان ہے چڑیا

تنکا تنکا ڈھونڈ کے لائے
گھر اپنا کیا خوب بنائے

کیسی اچھی کاری گر ہے
کتنا پیارا اس کا گھر ہے

گرمی، سردی، برساتوں میں
چین سے سوئے وہ راتوں میں

روز سویرے اٹھ جاتی ہے
گیت مسرت کے گاتی ہے

سارا دن وہ اڑتی جائے
شام ڈھلے گھر واپس آئے

گھر میں آکر انڈے دیتی
رات گئے تک انڈے سیتی

ان انڈوں سے نکلیں بچے
ننھے منے پیارے پیارے

بچوں کی دیوانی چڑیا
ممتا کی ہے رانی چڑیا

ننھی منی نام کی چڑیا
لیکن کتنے کام کی چڑیا

حیدر بیابانی

SCERT

الفاظ-معنی

ننھّی منّی = چھوٹی، معصوم

قدرت = اللہ کی طاقت /فطرت

شان = عظمت

تنکا = سوکھی گھاس کا ٹکڑا

مسرّت = خوشی

انڈے سینا= انڈوں پر بیٹھ کر گرمی پہنچانا

ممتا = ماں کی محبت

کاری گر = ہنر مند

خلاصہ

شاعر اس نظم میں چڑیا کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ چڑیا ننھی سی جان ہے' قدرت کی ایک شان ہے۔ تنکا تنکا جوڑ کر خوب صورت گھر بناتی ہے جو اسے گرمی' سردی اور برسات سے بچاتا ہے۔ یہاں وہ چین سے سوتی ہے۔ روز صبح سویرے اٹھ کر خوشی کے گیت گاتی ہے۔ سارا دن اڑتی' دانے چگتی ہے اور شام کو گھر واپس آتی ہے۔

چڑیا اپنے گھونسلے میں انڈے دے کر انھیں سیتی ہے۔ ان انڈوں سے نکلنے والے ننھے منّے پیارے پیارے بچوں کی دیوانی ہوتی ہے۔ ان پر اپنی محبت نچھاور کرتی ہے۔ چڑیا دیکھنے میں چھوٹی اور معصوم ہوتی ہے لیکن وہ اپنی ذمہ داری بہت خوب نبھاتی ہے۔

یہ کیجیے

سننا - سمجھنا - بولنا

1۔ چڑیا اپنا کام خود کرتی ہے۔ آپ اپنے گھر کے کون کون سے کام کرتے ہیں؟

2۔ چڑیا روزانہ صبح اٹھ کر مسرّت کے گیت گاتی ہے۔ آپ سویرے اٹھ کر کیا کرتے ہیں؟

3۔ چڑیا تنکا تنکا ڈھونڈ کر اپنا گھر بناتی ہے۔ کیا جانور بھی گھر بناتے ہیں؟

4۔ آپ کو کون سا پرندہ پسند ہے اور کیوں؟

5۔ اس نظم کا خلاصہ کہانی کی صورت میں اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

APSCERT

پڑھنا۔ اظہار خیال کرنا

1. درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

-1 نظم کا وہ شعر پڑھیے جس میں گرمی، سردی اور بارش کا ذکر ہوا ہے؟

-2 چڑیا مسرت کے گیت کب گاتی ہے؟

-3 چڑیا تنکا تنکا ڈھونڈ کر کیوں لاتی ہے؟

-4 ممتا کی رانی کون ہے؟

-5 چڑیا کے علاوہ اور کون کون سے پرندے انڈے دیتے اور سیتے ہیں؟

2. درج ذیل دیے گئے سوالوں کا صحیح جواب قوسین میں لکھیے۔

1۔ ننھی منی چڑیا اپنا گھر کس طرح بناتی ہے؟ ( )

(a) تنکا تنکا ڈھونڈ کر لانے سے (b) درخت کے پتوں کو جوڑ کر

(c) مٹی اور پتھر کے استعمال سے (d) دوسرے پرندوں کی مدد سے

2۔ چڑیا روز سویرے اٹھ کر کیا کرتی ہے؟ ( )

(a) آسمان کی سیر کو جاتی ہے (b) اپنے گھر کی صفائی کرتی ہے

(c) مسرت کے گیت گاتی ہے (d) اپنے بچوں کو کھانا کھلاتی ہے

3۔ چڑیا شام ڈھلے گھر واپس آکر انڈوں کو سیتی ہے، یہ عمل اس کی کس صفت کو ظاہر کرتا ہے؟ ( )

(a) اس کی تھکن کو (b) اس کے اڑنے کی طاقت کو

(c) اس کی ممتا اور بچوں سے محبت کو (d) اس کی بھوک کو

4۔ ذیل میں کون سا حرف مصوتہ نہیں ہے؟ ( )

(a) پ (b) ا

(c) و (d) ی

AP SCERT



لفظیات



1. نظم "چڑیا" سے ڈھونڈکر ایسے الفاظ لکھیے، جن کے آخر میں 'ی' کا استعمال ہوا ہے۔

مثال: ننھّی

(1)..... (4).....

(2)..... (5).....

(3)..... (6).....

2. نظم "چڑیا" سے 'ہم آواز الفاظ' تلاش کر کے لکھیے۔

مثال: جان شان

گرمی ..... جاتی .....

جائے ..... دیتی .....

نام .....

3. درج ذیل دیے گئے سوالوں کا صحیح جواب پہچانیے۔

1۔ چڑیا اپنا گھر کس سے بناتی ہے؟ ( )

(a) کپڑے سے (b) تنکوں سے (c) کاغذ سے (d) دھاگے سے

2۔ چڑیا کا گھر اسے کن چیزوں سے بچاتا ہے؟ ( )

(a) دھوپ اور بارش سے (b) صرف اندھیرے سے

(c) دوسری چڑیوں سے (d) صرف شور سے

3۔ اگر باہر بہت تیز سردی ہو تو چڑیا کہاں جائے گی؟ ( )

(a) باغ میں اڑے گی (b) اپنے گھونسلے میں چھپے گی

(c) دانہ چگے گی (d) گیت گائے گی

4۔ چڑیا کی طرح ہمیں اپنا کام کس طرح کرنا چاہیے؟ ( )

(a) دوسروں کے بھروسہ پر (b) محنت اور ذمہ داری سے

(c) بہت دیر سے (d) اداس ہو کر

AP SCERT



از خود لکھنا



(الف) ذیل کے سوالات کے جوابات دیجیے۔

1۔ چڑیا اپنا گھر کس چیز سے بناتی ہے؟

2۔ نظم کے مطابق چڑیا صبح سویرے اٹھ کر کیا کرتی ہے؟

3۔ چڑیا کو ''قدرت کی ایک شان'' کیوں کہا گیا ہے؟

4۔ نظم میں چڑیا کی ممتا (بچوں سے محبت) کا ذکر کن الفاظ میں کیا گیا ہے؟

5۔ چڑیا ایک ''کاری گر'' کی طرح اپنا گھونسلہ کیسے تیار کرتی ہے؟ نظم کی روشنی میں اس کی محنت کی تفصیل بیان کریں۔

6۔ اس نظم سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟ اپنے الفاظ میں لکھیں کہ ایک چھوٹی سی چڑیا کی زندگی سے ہم کیا سیکھ سکتے ہیں؟



تخلیقی اظہار



'ج' کا خاندان

ہمارا ''ج'' کا خاندان ہے ہم سب چار (4) حروف ہیں:

ج　　چ　　ح　　خ

ہم الفاظ میں اس طرح آتے ہیں:

شروعات میں　:　جـ　جنگل　جوتا

درمیان میں　:　ـجـ　بجلی　پنجرہ

آخر میں　:　ـج　سماج　حج

ذیل کے الفاظ کو پڑھیں اور ج کے خاندان کے حروف کی نشاندہی کر کے دائرہ بنائیے۔

جمال	اچار	حسن	کوچ
داخلہ	شیخ	چمک	علاج
سجاد	جلد	بچپن	کاجل
محنت	صبح	سخاوت	شاخ

AP SCERT

توصیف

☆ آپ کو اگر ایک توتے کا بچہ درخت سے نیچے گرا ہوا مل جائے تو آپ اس کے ساتھ کیسا سلوک کریں گے؟

☆ ہمیں جانوروں اور پرندوں کے ساتھ کیسا برتاؤ کرنا چاہیے؟

زبان شناسی

ہکاری حروف

اردو میں ہکاری حروف پندرہ (15) ہیں۔ یہ دو حروف نہیں بلکہ ایک ہی حرف ہے۔اس حرف کے ہجے ایک ہی حرف کی طرح کرنا ہے۔ مثلاً: بھ (Bha)، جھ (Jha)وغیرہ۔ ''بھالو'' کے ہجے اس طرح کریں گے۔

بھ (Bha) + الف + لام + واو = بھالو

بھ پھ تھ ٹھ جھ چھ دھ ڈھ رھ ڑھ

کھ گھ لھ مھ نھ

(الف) ذیل کے الفاظ کو پڑھیں:

بھالو بھاری لکھ گھانس گھڑی

(ب) ذیل کے سوالات کے صحیح جواب کا انتخاب کر کے قوسین میں لکھیں۔

1۔ ہکاری حروف کتنے ہیں؟ ( )

(a) 10 (b) 12 (c) 8 (d) 15

2۔ ذیل میں ہکاری حرف والا لفظ کون سا ہے؟ ( )

(a)کل (b)چوری (c)گھر (d)چاند

3۔ لفظ ''گھوڑا'' میں ہکاری حرف کہاں ہے؟ ( )

(a)شروع میں (b)درمیان میں (c)آخر میں (d)کہیں نہیں

منصوبہ کام

''اپنے گاؤں میں پائے جانے والے جانوروں کی تفصیلات اکٹھا کر کے ایک پروجیکٹ (منصوبہ) تیار کریں اور پیش کریں۔''

AP SCERT

یہ بھی جانیے

ہمدردی: اقدار

بچّو! دوسروں کے دکھ، خوشی اور غم کو اپنا سمجھ کر اس پر ردعمل ظاہر کرنا ہی ہمدردی (Empathy) ہے۔ ہمدردی اہم انسانی اقدار میں سے ایک ہے۔ یہ ہمیں دوسروں کی مشکلات اور تکلیفوں کو سمجھنے اور ان کی مدد کرنے کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔

ہمدردی سے وابستہ اقدار انسانیت، مساوات، انصاف اور بھائی چارہ جیسے بنیادی اصولوں سے جڑی ہوئی ہیں۔ اس کے بارے میں مزید معلومات لائبریری کی کتابوں یا اپنے اساتذہ سے حاصل کریں۔

اس ماہ کی نظم

ننّھی منّی چڑیا



ننّھی منّی پیاری چڑیا
سندر سندر نیاری چڑیا
چوں چوں کرتی دل کو لبھاتی
شام سویرے آتی جاتی
ڈال پہ بیٹھے چھت پر بیٹھے
گیت سنائے میٹھے میٹھے
کبھی ہوا میں اڑتی جائے
کبھی شاخ کا جھولا جھلائے
رستہ چلتی پھدک پھدک کر
رب کو پکارے چہک چہک کر

نسیم الدین فریس

© NCERT

اس ماہ کی کہانی

دو چڑیاں

کسی جنگل میں دو چڑیاں رہا کرتی تھیں۔ ایک چڑیا بہت ہی خوب صورت تھی۔ خوب صورت نقش و نگار' خوب صورت پر' نیلی آنکھیں' باریک سی چونچ'۔ اسے دیکھیں تو اس پر سے نظر ہٹانے کو دل نہیں چاہتا۔

دوسری چڑیا اس کے برعکس بہت ہی بدصورت تھی۔ اس پر ایک نظر پڑجائے تو دوسری بار دیکھنے کو دل نہیں چاہتا۔

خوب صورت چڑیا جتنی خوب صورت تھی' اس کا دل اتنا ہی بدصورت تھا' نہایت ہی گھمنڈی۔ بدصورت چڑیا کی تو جیسے دشمن تھی۔ بڑے ہی حقارت کی نظروں سے اسے دیکھتی۔ اس کی بدصورتی کا طعنہ دیتی' مذاق اڑاتی۔ بدصورت چڑیا اپنے میلے رنگ میں ایک صاف دل چھپائے ہوئے تھی۔ بڑی نیک دل' قناعت پسند' صابر۔ اس کو اپنی بدصورتی کا ذرا برابر بھی دکھ نہیں تھا۔



ایک دن دونوں چڑیاں ایک شکاری کے جال میں پھنس گئیں۔ آزاد ہونے کے لیے دونوں نے بہت ساری کوششیں کیں۔ آخر مایوس ہوکر دونوں بے بسی سے بیٹھ گئیں۔

کچھ دیر بعد شکاری آیا۔ خوب صورت چڑیا کو دیکھ کر اس کا چہرہ کِھل اٹھا۔ اسے جال سے نکال کر پنجرے میں قید کرلیا اور بدصورت چڑیا کو دیکھتے ہی اسے بہت گھن آئی اور جال سے نکال کر آزاد کردیا۔ خوب صورت چڑیا کو سمجھ آگئی کہ جس خوب صورتی پر وہ اتراتی تھی وہی اس کے لیے عذاب بن گئی۔

APSCERT

میں نے کیا سیکھا

1۔ گھونسلا کون بناتے ہیں؟

(a) جانور (b) پرندے (c) انسان (d) کیڑے

2۔ ذیل کے جملے میں خط کشیدہ لفظ کے معنی کی نشان دہی کیجیے۔

i۔ قدرت کی ایک شان ہے چڑیا۔

(ا) درخت (ب) پھول (ج) فطرت (د) خوب صورت

3۔ ذیل کے خانوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے۔ (محبت، گھونسلے، دیوانی، انڈوں)

چڑیا اپنے _____ میں انڈے دے کر انھیں سیتی ہے۔ ان _____ سے نکلنے والے ننھے منے پیارے پیارے بچوں کی _____ ہوتی ہے۔ ان پر اپنی _____ نچھاور کرتی ہے۔

4۔ ذیل کی عبارت پڑھیے، سوالات کے جواب لکھیے۔

رمضان، مسلمانوں کی سب سے بڑی عید مانی جاتی ہے۔ رمضان کے مہینے میں بچے اور بڑے شوق سے روزے رکھتے اور اللہ کی عبادت کرتے ہیں، صدقہ دیتے ہیں، غریبوں کی مدد کرتے ہیں، غریبوں میں فطرہ تقسیم کرتے ہیں۔ سحری اور افطاری میں بچے بہت خوشی سے حصہ لیتے ہیں۔

i۔ مسلمانوں کی سب سے بڑی عید کون سی ہے؟

(ا) رمضان (ب) دیپاولی (ج) شبِ برات (د) محرم

ii۔ رمضان کے مہینے میں بچے اور بڑے کیا کرتے ہیں؟

_____

_____

5۔ ذیل کے الفاظ سے ''عبادت'' کے متعلق دو جملے بنائیں۔ (اللہ، انسان، رمضان، نماز)

مثلاً : ہر مسلمان کو اللہ کی عبادت کرنی چاہیے۔

_____

_____

6۔ کسی بھی پرندے کے بارے میں اپنی معلومات بیان کیجیے۔

_____

_____

7۔ اپنے گھر میں پائے جانے والے پالتو جانور کے بارے میں لکھیے۔

_____

_____

AP SCERT

4۔ سچائی کا پھل

A5M7Z2

اکتسابی نتائج:

- حضرت عبدالقادر جیلانیؒ کے بچپن کے متعلق فہم حاصل کریں گے۔(CG1)
- سبق کے مطابق دیے گئے عبارت کو پڑھ کر پوچھے گئے سوالات کے جوابات لکھ سکیں گے۔ (CG2)
- الفاظ کے معنی سمجھ کر، انھیں روزمرہ زندگی میں استعمال کریں گے۔ (CG2)
- سچائی، ایمانداری جیسے صفات کو جان کر اپنانے کی کوشش کریں گے۔ (CG5)
- کلمے، جملے اور عبارت سے متعلق فہم حاصل کریں گے۔ (CG3)
- واحد اور جمع کے اصولوں سے متعلق فہم حاصل کریں گے۔ (CG4)



تصویر دیکھیے۔ گفتگو کیجیے





1- تصویر میں آپ کو کیا دکھائی دے رہا ہے؟

2- یہ کس ولی اللہ کی درگاہ ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں؟

3- کیا آپ چند اولیا اللہ کے نام بتا سکتے ہیں؟

4- اوپر دی گئی تصویر سے متعلق چند الفاظ کہیے۔

SCERT

سچائی کا پھل

حضرت عبدالقادر جیلانیؒ بہت بڑے بزرگ گزرے ہیں۔ ابھی آپ بچے ہی تھے کہ والد کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔ آپ کی والدہ نے پالا پوسا۔ آپؒ کی تربیت اس طرح کی کہ آپؒ میں خدا کی سچی لگن پیدا ہوگئی اور ایمان مضبوط ہو گیا۔ آپؒ جس مقام پر رہتے تھے وہاں کوئی بڑا مدرسہ نہیں تھا۔

تعلیم حاصل کرنے کے لیے اپنی ماں سے بغداد جانے کی اجازت مانگی۔ ماں نے بغداد جانے کی اجازت دے دی اور صدری کے اندر قمیص کے بغل میں چالیس اشرفیاں رکھ کر سی دیے۔ جب آپؒ سفر پر روانہ ہوئے تو ماں نے آپؒ کو نصیحت کی کہ "بیٹا! خدا کا خوف ہمیشہ دل میں رہے اور کیسی بھی مشکل آجائے جھوٹ نہیں بولنا۔ ہمیشہ سچ پر قائم رہنا، کیوں کہ سچ بولنے سے اللہ اور اس کے رسول راضی ہوتے ہیں"۔

اس زمانے میں ریل، بس وغیرہ نہیں تھے۔ سفر کرنا ہو تو بہت سے لوگ مل کر ایک قافلے کی شکل میں پیدل، گھوڑوں یا اونٹوں پر نکل پڑتے۔ آپؒ بھی ایک قافلے کے ساتھ ہو گئے۔

راستے میں ڈاکوؤں نے حملہ کر دیا۔ ایک ڈاکو نے آپؒ کے پاس آکر پوچھا...."تمہارے پاس پیسے یا سونا ہو تو دے دو۔" آپ نے بلا خوف و خطر کہہ دیا: "میرے پاس کچھ اشرفیاں ہیں، جو میری ماں نے میری قمیص کے بغل میں سی دیے ہیں۔" ڈاکو یہ سوچتا ہوا آگے بڑھ گیا کہ یہ لڑکا مارے خوف کے الٹی سیدھی باتیں کر رہا ہے۔



© SCERT



دوسرا ڈاکو آپؐ کے پاس آیا، اس نے بھی وہی سوال پوچھا جو پہلے ڈاکو نے پوچھا تھا ''تمہارے پاس پیسے یا سونا ہو تو دے دو، اسی میں تمہاری خیریت ہے۔'' آپ نے بلا جھجک اسے بھی وہی جواب دے دیا۔ ڈاکو کی سمجھ میں کچھ نہ آیا۔ وہ آپؐ کو پکڑ کر سردار کے پاس لے گیا۔ آپؐ نے سردار کے پوچھنے پر بھی فوراً وہی جواب دیا۔ آپؐ کا جواب سن کر سردار بھی حیران ہوا اور ایک ڈاکو کی طرف اشارہ کیا کہ تلاشی لے۔ تلاشی کے بعد سچ مچ آپ کی قمیص کے بغل میں اشرفیاں سلی ہوئی پائی گئیں۔

سردار نے تعجب سے پوچھا...''تم نے ہمیں یہ کیوں بتا دیا کہ تمہارے پاس اشرفیاں موجود ہیں۔ کیا تمہیں معلوم نہ تھا کہ ہم وہ اشرفیاں چھین لیں گے۔'' آپؐ نے فرمایا... ''میری والدہ نے مجھے گھر سے نکلتے وقت یہ نصیحت کی تھی کہ ''بیٹا! خدا کا خوف ہمیشہ دل میں رہے، کبھی جھوٹ نہ کہنا، چاہے تمہاری جان بھی چلی جائے۔''

یہ سن کر سردار حیرت میں پڑ گیا۔ اس سچائی کا اس پر ایسا اثر ہوا کہ اسی وقت لوٹا ہوا سارا مال قافلے والوں کو واپس کر دیا، لوٹ مار سے توبہ کر لی اور ایمان لے آیا۔ اپنے سردار کو دیکھ کر سارے ڈاکو ایمان لے آئے۔

APSCERT

الفاظ-معنی

بلا جھجک = بغیر ڈرے

حیران = تعجب میں پڑ جانا

اشرفیاں = سونے کے سکے

قمیص = بدن کے اوپر پہنا جانے والا کپڑا

نصیحت = اچھا مشورہ دینا

تربیت = اخلاقی تعلیم

صدری = واسکوٹ

قافلہ = مسافروں یا تاجروں کا گروہ جو آپس میں مل کر سفر کرتے ہیں

ڈاکو = چور، لوٹ مار کرنے والے

یہ کیجیے

سننا - سمجھنا - بولنا

1۔ حضرت عبدالقادر جیلانیؒ کون تھے؟

2۔ آپؒ نے بغداد جانے کی اجازت کیوں مانگی؟

3۔ اشرفیاں کہاں چھپائی گئی تھیں؟

4۔ حضرت عبدالقادر جیلانیؒ کو ان کی ماں نے سفر پر جاتے وقت کیا نصیحت فرمائی تھی؟

لکھیے

1. ذیل کے جملے پڑھیے، ان کو سبق میں تلاش کرتے ہوئے خط کشید کیجیے۔

1۔ بیٹا! خدا کا خوف ہمیشہ دل میں رہے۔

2۔ سچ بولنے سے اللہ اور اس کے رسولؐ راضی ہوتے ہیں۔

3۔ میرے پاس کچھ اشرفیاں ہیں۔

4۔ قمیص کے بغل میں اشرفیاں سلی ہوئی پائی گئیں۔

5۔ لوٹ مار سے توبہ کرلی۔

AP SCERT

2. جدول میں دیے گئے جملے پڑھیے۔ بتائیے کہ یہ جملے کس سے تعلق رکھتے ہیں۔

مثال: چالیس اشرفیاں قمیص کے بغل میں رکھ کر سی دیے۔	ماں
بیٹا! خدا کا خوف ہمیشہ دل میں رہے، کبھی جھوٹ نہ کہنا۔	_____
میرے پاس کچھ اشرفیاں ہیں۔	_____
کیا تمہیں معلوم نہ تھا کہ ہم اشرفیاں چھین لیں گے۔	_____
انھوں نے لوٹ مار سے توبہ کرلی۔	_____

3. ذیل کی عبارت پڑھ کر دیے گئے سوالات کے صحیح جواب قوسین میں لکھیں۔

ہندوستان کے رہنے والوں میں میل جول اور پیار و محبت کا جذبہ پیدا کرنے کی سب سے زیادہ کوشش صوفی سنتوں نے کی ہے۔ قدیم دور سے ہی صوفیوں کی خانقاہیں، انسان دوستی اور بھائی چارے کا مرکز رہی ہیں۔ آج بھی اجمیر شریف میں خواجہ معین الدین چشتیؒ، گلبرگہ میں خواجہ بندہ نوازؒ اور دہلی میں حضرت نظام الدین اولیاؒ کی درگاہیں ہندو مسلم یکجہتی، محبت اور میل ملاپ کا ثبوت پیش کرتی ہیں۔

1۔ ہندوستان کے رہنے والوں میں کس جذبے کو پیدا کرنے کی زیادہ کوشش کی گئی؟ ( )

(a) دشمنی (b) نفرت (c) پیار و محبت (d) دور دور رہنا

2۔ صوفیوں کی خانقاہ اس چیز کا مرکز رہی ہے؟ ( )

(a) انسان دشمنی (b) انسان دوستی اور بھائی چارگی

(c) کاروبار (d) کھیل

3۔ حضرت نظام الدین اولیاؒ کی درگاہ کہاں ہے؟ ( )

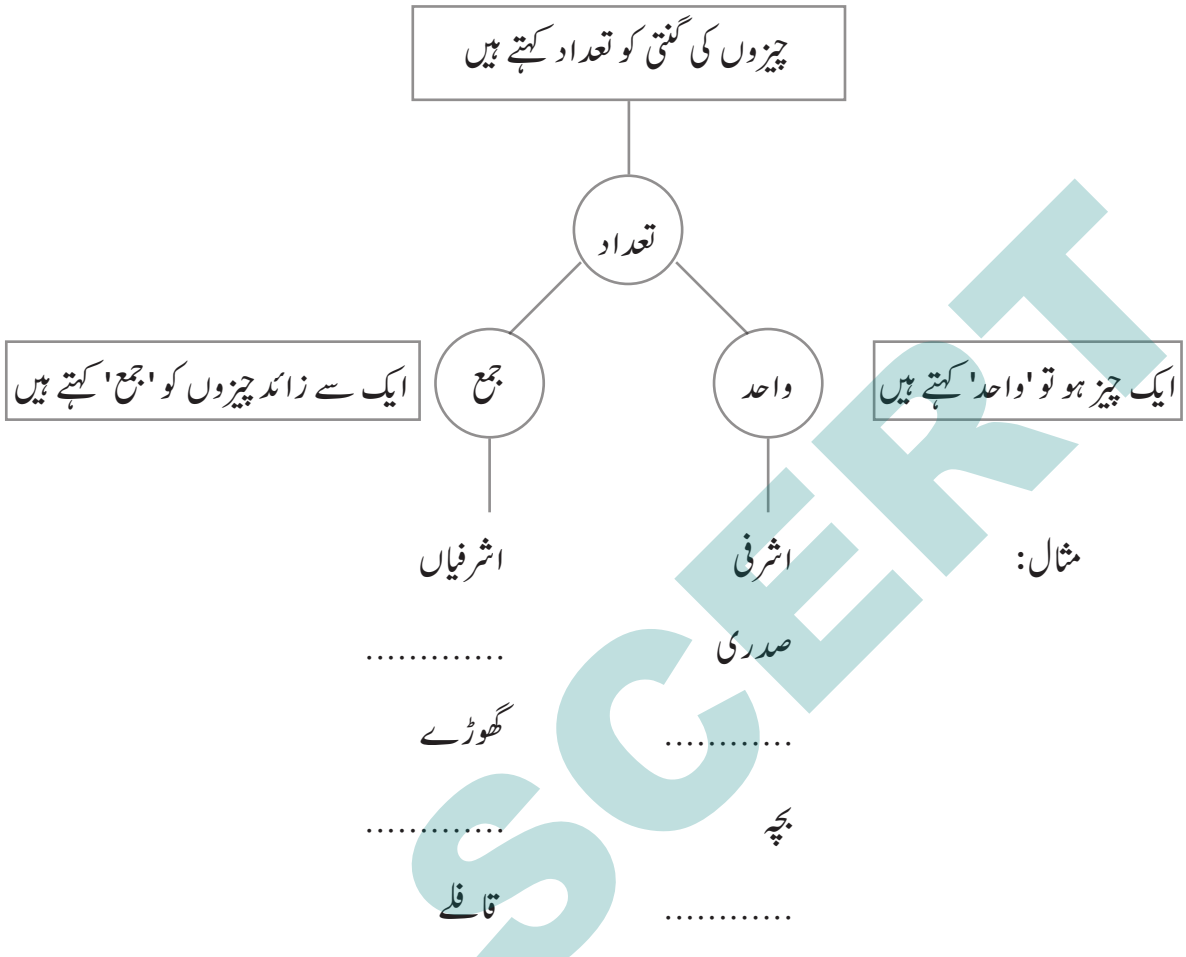
(a) دہلی (b) بنگلور (c) اجمیر شریف (d) گلبرگہ

4۔ خواجہ معین الدین چشتیؒ کی درگاہ کہاں ہے؟ ( )

(a) دہلی (b) ممبئی (c) گلبرگہ (d) اجمیر شریف

AP SCERT

لفظیات



ازخود لکھنا

1۔ پرانے زمانے میں لوگ کس طرح سفر کرتے تھے؟

2۔ حضرت عبد القادر جیلانیؒ کو بغداد کا سفر کیوں کرنا پڑا؟

3۔ ماں نے بچے کو کیا نصیحت کی؟

4۔ ڈاکوؤں پر حضرت عبد القادر جیلانیؒ کے سچ کہنے کا کیا اثر ہوا؟

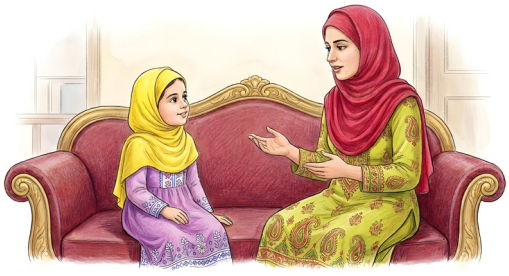
5۔ ڈاکوؤں کا سردار کیوں حیران ہوا؟

6۔ اپنی زندگی میں سچائی، ایمانداری جیسے صفات کیوں لانا ضروری ہے؟

AP SCERT

تخلیقی اظہار

ذیل کی تصویر دیکھیے۔ ماں اور بیٹی کے درمیان ہونے والی گفتگو کا اندازہ لگائیے اور اس کو مکالموں کی شکل میں لکھیے۔



ماں: بیٹی! آج اسکول میں آپ کا دن کیسا گزرا؟

بیٹی: بہت اچھا ماں!

ماں: آج اردو کا کون سا سبق پڑھا؟

بیٹی: .....

ماں: .....

بیٹی: .....

ماں: .....

بیٹی: .....

س اور ص کا خاندان

س ش ص ض

ان حروف کو شروعات اور درمیان میں ایک جیسا لکھتے ہیں:

سہ : شہ

صہ : ضہ

مثال : سر شیر صابن ضرب

بستی پیشہ قصبہ مضر

ان حروف کو آخر میں پورا لکھتے ہیں:

س : ش

ص : ض

مثال : بس بارش حرص فرض

ذیل کے الفاظ میں س، ش، ص، ض کے حروف کو دائرہ بنائیے۔

عاصم مضمون آسان رسم

کلاس حاضر فاصلہ درس

AP SCERT

توصیف

☆ آپ کی جماعت کے اس طالب علم کی نشاندہی کیجیے جس کی عادتیں آپ کو پسند ہیں اور اس کی عادتوں کے بارے میں لکھیے۔

زبان شناسی

کلمے: کلمہ وہ لفظ ہے جو ایک مکمل معنی دیتا ہے۔

مثال : درد بادل پانی

چمک روزی کبوتر

جملے: یہ کلموں سے مل کر بنتا ہے۔

مثال : یہ کتاب نئی ہے

پانی ٹھنڈا ہے وہ لڑکا اچھا ہے باغ میں پھول کے درخت ہیں

عبارت: یہ جملوں سے مل کر بنتا ہے۔

احمد ایک نیک لڑکا ہے۔ وہ اپنے ماں باپ کی خدمت کرتا ہے۔ روزانہ وہ اسکول جاتا ہے۔

منصوبہ کام

دیے گئے اچھے اوصاف کو اپنے کمرۂ جماعت کے طلبہ کے ناموں سے جوڑتے ہوئے جملے بنائیے۔

اچھے اوصاف	نام	جملے
ایمان داری	احمد	مثلاً: احمد ایمان دار لڑکا ہے
امانت داری		
انصاف		
سچ		
پاک وصاف		
ہم دردی		
رحم دل		

AP SCERT

یہ بھی جانیے

میرے پیارے امّی ابّو

ماں باپ اللہ کی بہت بڑی نعمت ہیں۔ وہ ہم سے بہت پیار کرتے ہیں اور ہمارا بہت خیال رکھتے ہیں۔ جب ہم بیمار ہوتے ہیں تو وہ راتوں کو جاگ کر ہماری دیکھ بھال کرتے ہیں۔ ابّو دن بھر ہمارے لیے محنت کرتے ہیں جب کہ امّی گھر میں ہمارے لیے لذیذ کھانا پکاتی ہیں اور ہمیں پڑھاتی ہیں۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ والدین کا کہنا مانیں اور ان سے ہمیشہ تمیز اور ادب سے بات کریں۔

اس ماہ کی نظم

محنت کرو



مکڑی نے کیا جالا تانا
کیسا اچھّا تانا بانا

آخر اس نے کیوں کر جانا
اس سے ملے گا مجھ کو کھانا

جس نے مکڑی پیدا کی ہے
اس نے اتنی عقل بھی دی ہے

روزی کا کیوں تجھ کو غم ہے؟
مکڑی سے بھی کیا تو کم ہے؟

جب تک تیرے ہاتھ میں دم ہے
ہاتھ میں کاغذ اور قلم ہے

سیکھ لے بابا! علم و ہنر تُو
محنت کر تُو، محنت کر تُو

اسماعیل میرٹھی

APSCERT

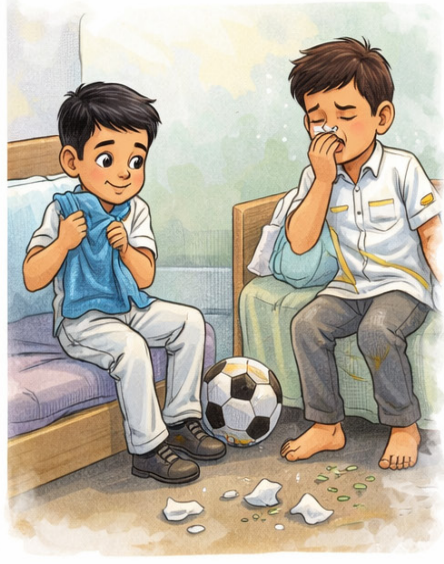
اس ماہ کی کہانی
اچھی عادتیں











اظہر اور اختر آپس میں اچھّے دوست تھے۔ یہ دونوں تیسری جماعت کے طالب علم تھے۔ اظہر ذہین لڑکا تھا۔ اکثر جماعت میں اوّل آیا کرتا تھا۔ وہ ہمیشہ صفائی کا خیال رکھتا تھا۔

لیکن اختر بہت کاہل لڑکا تھا۔ اسے اپنی پاکی صفائی کا ذرا بھی خیال نہ رہتا تھا۔ نہ کھانے سے پہلے صابن سے ہاتھ دھوتا، نہ صبح سویرے جاگتا، نہ باتیں سلیقے کی کرتا اور نہ ہی کبھی اللہ کا شکر ادا کرتا تھا۔ اس لیے وہ اکثر بیمار رہتا تھا۔

اظہر کھانے سے پہلے اپنے ہاتھ صابن سے دھوتا، دستر خوان بچھاتا اور بسم اللہ کہہ کر کھانا شروع کرتا۔ کھانے کے بعد اللہ کا شکر ادا کرتا۔ اظہر پڑھائی کے علاوہ کھیل کود میں بھی دلچسپی رکھتا تھا۔ کھیل کود سے فارغ ہونے کے بعد ہمیشہ نہاتا اور دھلے ہوئے کپڑے پہنتا تھا۔ اظہر کی ان عادتوں کی وجہ سے وہ ہمیشہ تندرست رہتا تھا۔

میں نے کیا سیکھا

1۔ سچ بولنے سے کون راضی ہوتے ہیں؟

(الف) شیطان (ب) دل (ج) اللہ (د) استاد

2۔ ''احمد ایک نیک لڑکا ہے'' اس کو کیا کہتے ہیں؟

(الف) کلمہ (ب) جملہ (ج) عبارت (د) شعر

3۔ ذیل کی عبارت پڑھیں اور سوالات کے جواب دیں۔

اللہ کی عطا کی ہوئی نعمتوں میں کردار اہم ہے۔ جو انسان اچھی عادتیں اپناتا ہے، اس میں سچ بولنا، ایمان داری، ہم دردی اور ایک دوسرے کی مدد کرنا جیسے اوصاف پائے جاتے ہیں۔ اچھے عادات والے انسان کو اللہ عزت عطا کرتا ہے۔

i۔ اچھے اوصاف کیا کیا ہیں؟

---

ii۔ اللہ اپنے بندوں (انسانوں) سے راضی ہونے کے لیے کیا کیا کرنا چاہیے؟

4۔ ذیل کے واحد کی جمع لکھیے اور جملے بنائیے۔

i۔ اشرفی : _____ = _____

ii۔ بچہ : _____ = _____

iii۔ قافلہ : _____ = _____

5۔ ''سچائی کا پھل'' سبق کی طرح آپ میں بھی اچھی عادات ہیں۔ ان کے بارے میں لکھیے۔

6۔ کمرۂ جماعت میں اپنائے جانے والے عادات کا ذکر کیجیے۔

7۔ اپنے والدین کے بارے میں دو جملے لکھیے۔

AP SCERT

دو حرفی الفاظ

اب	دب	لب	آپ	بن	بد	تب	نل	بن
آب	بس	ہر	ہٹ	ہک	ہل	ہن	نم	من
تر	تل	تک	تب	تن	من	دف	فن	جز
ٹب	ٹن	ٹر	ٹم	لٹ	گھٹ	پھٹ	سن	جم

سہ حرفی الفاظ

ادب	بلب	بدن	پان	پلک	ٹوپ	ناپ	تاج
نال	بات	چوٹ	نور	مور	نیا	نمک	پری
ٹوٹ	ٹاٹ	غوث	گلی	ندی	جیل	کار	جان
رات	سات	ثمر	آلو	لڑی	تین	یوم	دعا

ہکاری حروف والے الفاظ

بھٹ	گھٹ	دھن	پھن	چھن	چھت	چھل	ڈھل
بھڑ	دھڑ	بھر	گھر	بڑھ	پڑھ	چڑھ	رتھ
چکھ	جھگڑا	جھنڈا	چھڑی	گھڑی	مچھلی	چھتری	دودھ
دیکھ	پھول	ٹھگ	آٹھ	دھوپ	بھوک	کھیت	بھول

اعراب کے الفاظ

کَب	رَب	لَب	چَل	مَت	ڈَر	پَر	نَل
دِن	دِل	گِن	جِن	دِق	ضِد	ٹِک	بِک
اُڑ	رُک	دُم	چُپ	چُن	سُن	بُن	دُکھ
اَبجَد	مُشکِل	عِمارَت	دُشمَن	کِسان	کِتاب	مَنزِل	سَڑک

جملے

میں اسکول جارہا ہوں۔	بڑوں کا کہنا مانو۔	آم پھلوں کا راجا ہے۔
سورج طلوع ہو رہا ہے۔	پانی دیکھ کر پینا چاہیے۔	مچھلی جل کی رانی ہے۔
ماں باپ کی خدمت کرو۔	پاکی آدھا ایمان ہے۔	اتحاد میں طاقت ہے۔

APSCERT

اقوال زریں



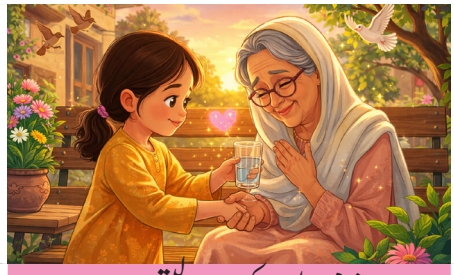
علم روشنی ہے۔



والدین کی خدمت سعادت ہے۔



اچھے دوست زندگی کی نعمت ہیں۔



نرمی دلوں کو جیت لیتی ہے۔



صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔



اچھے اخلاق انسان کی پہچان ہیں۔



دوسروں کی مدد کرنا اچھی عادت ہے۔



وعدہ نبھانا ایمان داری ہے۔



برے کام سے ہمیشہ بچو۔



حسد، دل کو خراب کرتا ہے۔

ہندسے

۵ 5 پانچ	۴ 4 چار	۳ 3 تین	۲ 2 دو	۱ 1 ایک
۱۰ 10 دس	۹ 9 نو	۸ 8 آٹھ	۷ 7 سات	۶ 6 چھے
۱۵ 15 پندرہ	۱۴ 14 چودہ	۱۳ 13 تیرہ	۱۲ 12 بارہ	۱۱ 11 گیارہ
۲۰ 20 بیس	۱۹ 19 انیس	۱۸ 18 اٹھارہ	۱۷ 17 سترہ	۱۶ 16 سولہ
۲۵ 25 پچّیس	۲۴ 24 چوبیس	۲۳ 23 تیئیس	۲۲ 22 بائس	۲۱ 21 اکّیس
۳۰ 30 تیس	۲۹ 29 انتیس	۲۸ 28 اٹھئیس	۲۷ 27 ستائیس	۲۶ 26 چھبیس
۳۵ 35 پینتیس	۳۴ 34 چونتیس	۳۳ 33 تینتیس	۳۲ 32 بتّیس	۳۱ 31 اکتیس
۴۰ 40 چالیس	۳۹ 39 انتالیس	۳۸ 38 اڑتیس	۳۷ 37 سینتیس	۳۶ 36 چھتیس
۴۵ 45 پینتالیس	۴۴ 44 چوالیس	۴۳ 43 تریالیس	۴۲ 42 بیالیس	۴۱ 41 اکتالیس
۵۰ 50 پچاس	۴۹ 49 انچاس	۴۸ 48 اڑتالیس	۴۷ 47 سینتالیس	۴۶ 46 چھتالیس

APSCERT

تصوری نقشہ

جماعت: سوم





CG1
زبانی مہارتوں کو فروغ دینا۔ موضوع کو واضح طور پر سمجھ کر بامعنی جملوں کے ساتھ فکری اور جامع انداز میں اظہار کرنا۔

1۔ حمد

نظم کو ترنم اور اداکاری کے ساتھ پڑھیں گے۔

2۔ دانش مندی

کہانی پڑھ کر اپنے الفاظ میں بول سکیں گے۔

3۔ چڑیا

نظم کو ترنم اور اداکاری کے ساتھ پڑھیں گے۔

4۔ سچائی کا پھل

حضرت عبدالقادر جیلانیؒ کے بچپن سے متعلق فہم حاصل کریں گے۔



CG2
مانوس اور غیر مانوس تحریروں (نثر، گیت، نظم) کو پڑھ کر سمجھنا اور ان کا اظہار کرنا۔

1۔ حمد

دو حرفی، سہ حرفی اور چار حرفی الفاظ کی نشان دہی کر کے پڑھیں گے۔

2۔ دانش مندی

الفاظ کے معنی سمجھ کر جملے بول سکیں گے، لکھ سکیں گے۔

3۔ چڑیا

نظم کے خلاصے کو اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں گے۔

4۔ سچائی کا پھل

الفاظ کے معنی سمجھ کر روزمرہ زندگی میں استعمال کر سکیں گے۔

CG3
سمجھے ہوئے موضوعات اور تجربات کو ظاہر کرنے کے لیے سادہ اور بامعنی جملے لکھنے کی صلاحیت کو فروغ دینا۔

1۔ حمد

دی گئی نظم کے اشعار کو از خود اضافہ کریں گے۔

2۔ دانش مندی

اشاروں کی مدد سے خانوں کو پُر کر سکیں گے۔



3۔ چڑیا

ہکاری حروف کی شناخت کر سکیں گے۔

4۔ سچائی کا پھل

کلمے، جملے اور عبارت کے متعلق فہم حاصل کر سکیں گے۔

CG4
مختلف ذرائع کے ذریعے گھر اور اسکول کے تجربات سے متعلق موضوعات میں زیادہ وسیع ذخیرۂ الفاظ حاصل کرنا۔



1۔ حمد

نظم میں موجود ہم آواز الفاظ کی نشان دہی کریں گے اور روزمرہ کی بول چال میں استعمال کریں گے۔

2۔ دانش مندی

ہر مشکل وقت میں دانش مندی سے کام کرنا سیکھیں گے۔

3۔ چڑیا

نظم میں استعمال ہونے والے ہم آواز الفاظ کی پہچان کر سکیں گے۔

4۔ سچائی کا پھل

واحد و جمع کے متعلق فہم حاصل کریں گے۔

CG5
پڑھنے میں دلچسپی اور شوق کو فروغ دینا۔



1۔ حمد

خدا کی عطا کردہ نعمتوں کو جانیں گے۔

2۔ دانش مندی

روزمرہ زندگی کی مشکلات میں دانش مندی استعمال کریں گے۔

3۔ چڑیا

پرندوں کی طرز زندگی کے حالات کو جان سکیں گے۔

4۔ سچائی کا پھل

سچائی، ایمان داری جیسے صفات کو جان کر اپنانے کی کوشش کریں گے۔